Ali Infoz 03101190027

سبق 1

حمد

مشق

سوال ۱: معانی سیکھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
یکتا	اکیلا، بے مثل	مدعا	مطلب، مقصد
التجا	گزارش، درخواست	خورشید	سورج
جلوہ فگن	نمودار، ظاہر	زینت	خوبصورتی، سجاوٹ
بالا	اونچا، بلند	عظمتوں	عظمت کی جمع، بڑائی
فضل	مہربانی		

سوال ۲: دیے ہوئے سوالات کے جوابات دیں۔

الف) خدائی سے کیا مراد ہے؟

جواب: خدائی سے مراد دنیا ہے۔

ب) شاعر نے حمد میں کیا دعا مانگی ہے؟

جواب: شاعر نے سیدھی راہ کی دعا مانگی ہے۔

ج) اللہ تعالیٰ کی مہربانیوں پر ایک نوٹ لکھیں۔

جواب: اللہ نے دنیا بنائی، سورج، چاند، ستارے، فلک ہوائیں، درخت، رزق یہ سب اللہ کا دین ہے۔

د) اس شعر کا مفہوم بتائیں:

زمیں کا حسیں فرش تو نے بنایا سکوں بخش عالم یہ سبزہ اگایا

جواب: اللہ نے اس زمین کو فرش بنایا جس پر ہم چل پھر سکتے ہیں۔ اور بہترین سبزہ اگایا جس سے دل کو سکون ملتا ہے۔

ہ) حمد میں دی ہوئی اللہ تعالیٰ کی تخلیقات میں سے پانچ کے نام بتائیں۔

جواب: زمین، آسمان، پودے، تارے، سورج

سوال ۳: نظم کے مطابق لفظ کا انتخاب کر کے مصرعے مکمل کریں۔

ترا ذکر بالا ترا حسن اعلیٰ (حسن، حجم)

درختوں سے زینت زمیں کو عطا کی (بحر، زمیں)

خدائی کا یہ خوش نما کارخانہ (دلربا، خوش نما)

یہ جن و ملک اور یہ نوعِ انساں (ملک، فلک)

ادب ساری دنیا کا ہم کو سکھانا (بستی، دنیا)

قواعد سیکھیں:

اسم معرفہ:

وہ اسم جو کسی مخصوص شخص، جگہ یا چیز کو ظاہر کرے۔ مثلاً اسد اللہ، پاکستان

اسم معرفہ کی اقسام: اسم علم، اسم ضمیر، اسم موصول، اسم اشارہ

اسم علم: اس سے مراد خاص نام ہے جو کسی شخص کی پہچان کے لیے بطور علامت استعمال کیا جاتا ہے مثلاً شمس العلماء، کلیم اللہ، قائد اعظم، ابن مریم، حالی۔

اسم ضمیر: وہ کلمہ جو کسی نام کی جگہ تکرار سے بچنے کے لیے استعمال ہو۔ اس سے تحریر میں خوبصورتی اور روانی پیدا ہوتی ہے۔ جیسے وہ، آپ، ہم، ان، اس وغیرہ

اسم موصول: وہ اسم ہے جسے کسی جملے کے ساتھ لگائے بغیر اس کا پورا معنی سمجھ میں نہ آئے۔ جیسے: جو کچھ، جو کوئی، جس کو، جس نے، جس کا، جس کی، جیسا، جن کا۔

اسم اشارہ: یہ وہ اسم ہے جو کسی چیز، شخص یا جگہ کی طرف اشارہ کرنے کے لیے استعمال کیا جائے۔ مثلاً یہ، وہ۔

سوال ۶: دیے گئے اسما میں سے مذکر اور مؤنث الگ الگ کر کے لکھیں۔

دعا، عالم، دنیا، زینت، فضل، شمع، گیت، رونق، خورشید، نور

مذکر: فضل، خورشید، نور

مؤنث: دعا، عالم، دنیا، زینت، شمع، گیت، رونق

سوال ۷: دی گئی الفاظ کے جوڑوں کی شناخت کریں اور درست تصور پر (✓) کا نشان لگائیں۔

عرش فرش (متضاد✓، مترادف)

گیت نغمہ (متضاد، مترادف✓)

جاڑا گرمی (متضاد✓، مترادف)

مالک آقا (متضاد، مترادف✓)

سلانا جگانا (متضاد✓، مترادف)

سبق 2

نعت

مشق

سوال ۱: معانی سیکھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
بشر	انسان	شعور	کسی کام کا انجام دینے کا سلیقہ،

Ali Infoz 03101190027

Scanned with CamScanner

			آگاہی
کامل	تکمیل	زہد	پرہیزگاری
مشکیزہ	چھوٹی مشک	خوش قبائی	خوش لباسی
تیغ	تلوار	معتبر	اعتبار کے قابل
نصاب	متعین درس	نہاں	چھپا ہوا
واجبی	ٹھیک، مناسب، معمولی	عظیم	جلیل القدر

سوال ۲: دیے گئے سوالات کے جوابات دیں۔

الف) آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کیسے اور کیوں ہر زمانے کے لیے رہبر ہیں؟

جواب: آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم خاتم النبیین ہے آپ کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔

ب) "وہ حشر تک کا نصاب لایا" سے کیا مراد ہے؟

جواب: اس کا مطلب قرآن پاک ہے، جو حشر تک رہنمائی کرے گا۔

ج) کامل نظام سے کیا مراد ہے؟

جواب: یعنی ایک مکمل دین اسلام کی شکل میں ہمیں دیا۔

د) نعت میں آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کے ذاتی استعمال کی کن کن چیزوں کا ذکر کیا گیا ہے؟

جواب: مشکیزہ، چارپائی، چٹائی، کپڑے

ہ) آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کو صادق اور امین کیوں کہا جاتا تھا؟

جواب: کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم نے امانت میں کبھی خیانت نہیں کی اور ہمیشہ سچ بولتے تھے۔

سوال ۳: نظم کے مطابق درست لفظ لگا کر مصرعے مکمل کریں۔

بشر نہیں عظمت بشر ہے۔
ازل بھی اس کا ہے اور ابد بھی
بدن پہ کپڑے بھی واجبی سے
گنی نہ جائیں صفات جس کی
امیں ہے صادق ہے معتبر ہے

سوال ۶: خط کشیدہ الفاظ کے متضاد لکھ کر جملے دوبارہ لکھیں۔

لاہور کی اکثر گلیاں بہت تنگ ہیں۔
لاہور کی اکثر گلیاں بہت کھلی ہیں۔
امجد ایک بہادر لڑکا ہے۔
امجد ایک بزدل لڑکا ہے۔
ولید کی کنجوسی پورے شہر میں مشہور ہے۔
ولید کی رحم دلی پورے شہر میں مشہور ہے۔
ثانیہ نے گملا دھوپ میں رکھا۔
ثانیہ نے گملا چھاؤں میں رکھا۔
برسات کے موسم میں پانی کی قلت ہوتی ہے۔
برسات کے موسم میں پانی کی زیادہ ہوتی ہے۔

سوال ۷: دیے ہوئے الفاظ کو اپنے جملوں میں اس طرح سے استعمال کریں کہ ان کی تذکیر و تانیث واضح ہو جائے۔

کائنات	کائنات کی ہر شے میں اللہ تعالیٰ کی قدرت عیاں ہے۔
شعور	اُس کا شعور اس معاملے میں کم ہے۔
علم	علم ایک روشنی ہے۔
مشکیزہ	پانی بھرنے کے لیے میں نے ایک مشکیزہ خریدا۔
بلند	اللہ تعالیٰ آپ کو بلند مقام عطا کریں۔
صفت	احمد نے طاہر کی صفت کی۔

سوال ۸: "نعت کا مرکزی خیال اپنے الفاظ میں لکھیں۔

حضرت محمد ﷺ اللہ تعالیٰ کے آخری نبی ہیں۔ آپ ﷺ اس دنیا میں آکر تمام لوگوں کو سیدھا راستہ بتایا ہے۔ آپ ﷺ پر اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک نازل فرمایا جو قیامت تک کے لئے ساری دنیا کے واسطے دستور العمل ہے

سوال ۹: درج ذیل بند کی تشریح لکھیں۔

شعور لایا کتاب لایا
وہ حشر تک کا نصاب لایا
دیا بھی کامل نظام اس نے
اور آپ ہی انقلاب لایا

جواب: اس شعر میں شاعر فرماتا ہے کہ پیغمبر اسلام حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم قرآن مجید لایا جو کہ قیامت تک ہماری رہنمائی کرتا رہے گا اور دین کی شکل میں ایک کامل نظام ہم کو دیا جس نے دنیا ہی بدل ڈالی۔ اُس نے جو کہا اُس پر عمل بھی کیا اور عمل سے ظاہر بھی کیا۔

سبق 3

ایک ایمان افروز مکالمہ

مشق

سوال ۱: معانی سیکھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی

Ali Infoz 03101190027

Scanned with CamScanner

وفود	وفد کی جمع، نمائندوں کی جماعت	متعدد	کئی، بہت
منحرف	پھیرنے والا	پیروکار	پیچھے، پیچھے چلنے والا
بہتان	الزام	تقویٰ	پرہیزگاری
معاہدہ	عہد و پیمان، باہم اقرار کرنا	ہوس	لالچ
مقیم	قیام کرنے والا	صلہ رحمی	غریبوں سے اچھا سلوک کرنے ولا

سوال ۴: دیے گئے سوالات کے جوابات دیں۔

الف) صلح حدیبیہ کے بعد حضور صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم نے اشاعت اسلام کے لیے کیا اقدامات کیے؟

جواب: ہجرت مدینہ کے چھٹے سال بعد مسلمانوں اور کفار مکہ کے درمیان حدیبیہ کے مقام پر ایک معاہدہ ہوا جو صلح حدیبیہ کے نام سے مشہور ہے۔ اس معاہدے کے نتیجے میں مسلمانوں کو کفار کی اسلام دشمن سازشوں سے قدرے اطمینان نصیب ہوا۔ اب وقت تھا کہ اسلام کا پیغام تمام دنیا کے لوگوں تک پہنچایا جائے۔ حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم نے مختلف علاقوں میں تبلیغی وفود بھیجے اور عرب و عجم کے متعدد حکمرانوں کو خطوط بھیج کر اسلام کی طرف دعوت دی۔

ب) ہرقل کو خط ملا تو اس نے کیا حکم دیا؟

جواب: ایک خط روم کے بادشاہ ہرقل قیصر کے نام بھی تھا۔ حضور صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کا نامہ مبارک قیصر کو اس وقت ملا، جب رومی لشکر ایرانیوں کو شکست فاش دینے کے بعد فتح مناتا ہوا، ارض مقدس پہنچ چکا تھا۔ قیصر کو خط ملا تو اس نے اپنے ملازموں کو حکم دیا کہ عرب کا کوئی شخص ملے تو اسے میرے پاس لاؤ۔

ج) ابوسفیان کس کے ساتھ فلسطین آئے تھے اور کہاں مقیم تھے؟

جواب: اتفاق سے ابوسفیان ایک تجارتی قافلے کے ساتھ فلسطین آئے تھے اور غزہ میں مقیم تھے۔

د) ابتدا میں اسلام قبول کرنے والے کون لوگ تھے؟

جواب: ابتدا میں اسلام قبول کرنے والے غریب لوگ تھے۔

ہ) حضور صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کفار کو کس بات سے منع فرماتے تھے؟

جواب: وہ کہتے ہیں کہ صرف ایک اللہ کی عبادت کرو اور کسی کو اس کا شریک نہ ٹھہراؤ، نماز پڑھو، سچ بولو، پرہیزگار بنو اور صلہ رحمی کرو۔

و) ہرقل نے اہل دربار سے کیا کہا؟

جواب: ہرقل نے اہل دربار سے کہا کہ اب سلطنت کے بچاؤ کا واحد طریقہ یہ ہے کہ پیغمبر آخر الزمان کی اطاعت کرلی جائے، ورنہ ہمارا دین سلامت رہے گا اور نہ دنیا ہی ہاتھ آئے گی۔

ز) ہرقل نے حقیقت جاننے کے باوجود اسلام قبول کیوں نہیں کیا؟

جواب: کیونکہ اس کو اپنے سلطنت کا خوف تھا کہ اگر اسلام قبول کیا تو سلطنت ہاتھ سے چلا جائے گا۔

سوال ۳: سبق کے مطابق خالی جگہیں پر کریں۔

☆ صلح حدیبیہ کے بعد حضور نے مختلف حکمرانوں کو خطوط لکھ کر اسلام کی دعوت دی۔

☆ ہرقل نے کہا کہ وہ دن دور نہیں کہ میری قدم گاہ پر ان کا قبضہ ہو جائے گا۔

☆ انبیا کے ابتدائی پیروکار ہمیشہ کمزور ہوتے ہیں۔

☆ خط سننے کے بعد ہرقل نے کہا کہ سلطنت کے بچاؤ کا واحد طریقہ اطاعت ہے۔

سوال ۵: ان الفاظ و محاورات کو اپنے جملوں میں لکھیں۔

الفاظ	جملے
شکست فاش	مسلمانوں نے کفار کے ہر میدان میں شکست فاش دی۔
منحرف	جواد اپنے وعدے سے منحرف ہو گیا
عہد و قرار	پاکستان نے بھارت سے عہد و قرار لیا کہ وہ آئندہ جنگ نہیں کرے گا۔
بہتان	مسلمان کسی پر بہتان نہیں عائد کرتا
ہوس	دنیا کی ہوس ہمیں نماز تک پڑھنے نہیں دیتی۔
چنگاری سلگنا	ابو کے دل میں دیدار حرم کی چنگاری سلگی۔

سوال ۶: الفاظ کے متضاد تحریر کریں۔

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
صلح	جنگ	اسلام	کفر
حکمران	محکوم	شکست	فتح

Ali Infoz 03101190027

Scanned with CamScanner

جھوٹ	سچ	دنیا	آخرت

سوال ۷: دیے گئے جملے غور سے پڑھیں اور ان جملوں میں سے حروفِ تاسف کی نشاندہی کریں۔

☆ افسوس! میں اس کی مدد نہ کر سکا۔
☆ ہائے ہائے! میرا سامان گم ہو گیا۔
☆ اُفوہ! میری بات تمھاری سمجھ میں نہیں آئی۔
☆ یا اللہ! میری مدد فرما۔
☆ اللہ اللہ! مدینے کی کیا بات ہے۔
☆ واہ رے! تیرے کیا کہنے۔
☆ کیا! یہ سب کیسے ہوا۔

سوال ۸: درست جواب پر (✓) نشان لگائیں۔

۱۔ وہ کلمہ جو کسی نام کی تکرار سے بچنے کے لیے استعمال ہو، کہلاتا ہے:
(اسم علم، اسم اشارہ، اسم ضمیر ✓، اسم موصول)

۲۔ وہ اسم جسے کسی جملے کے ساتھ لگائے بغیر جملے کا مفہوم واضح نہ ہو، کہلاتا ہے۔
(اسم اشارہ، اسم علم، اسم ضمیر، اسم موصول ✓)

۳۔ وہ خاص نام جو کسی شخص کی پہچان کے لیے بطور علامت استعمال کیا جاتا ہو، کہلاتا ہے
(اسم ضمیر، اسم موصول، اسم اشارہ، اسم علم ✓)

۴۔ وہ اسم جو کسی چیز، شخص یا جگہ کی طرف اشارہ کرنے کے لیے استعمال کیا جائے، کہلاتا ہے۔
(اسم علم، اسم اشارہ ✓، اسم موصول، اسم ضمیر)

سوال ۹: کالم الف کو کالم ب سے ملائیں۔

کالم الف	کالم ب
شیدالشہدا	اسم اشارہ
اُس کا	اسم موصول
وہ	اسم علم
جو	اسم ضمیر

سبق 4

شہد کا انصاف

مشق

سوال ۱: معانی سیکھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
کفایت	میانہ روی	مشکیزہ	پانی کی مشک
طبیب	حکیم	تلخی	کڑواپن
دشوار	مشکل	اُمڈ آنا	بہت زیادہ لوگوں کا آنا، ہجوم ہونا

سوال ۲: دیے گئے سوالات کے جوابات دیں۔

الف) حسن نے اشرفیاں کیسے جمع کی تھیں؟
جواب: اس نے محنت اور کفایت سے زندگی بسر کر کے ایک ہزار اشرفیاں جمع کر لی تھیں۔

ب) حسن نے مشکیزے کو کس چیز سے بھرا تھا؟
جواب: حسن نے مشکیزے کو شہد اور اشرفیوں سے بھرا تھا۔

ج) شرف الدین کو کیسے معلوم ہوا کہ مشکیزے میں اشرفیاں ہیں؟
جواب: ایک رات اتفاق سے شرف الدین کو شہد کی ضرورت پڑی۔ اُس نے سوچا کہ کیوں نہ حسن کے مشکیزے سے تھوڑا سا شہد لیا جائے۔ اس نے مشکیزے کا منھ کھولا اور پیالے میں شہد انڈیلنے لگا تو شہد کے ساتھ ایک اشرفی بھی پیالے میں آ گری۔ اشرفی دیکھ کر شرف الدین کی آنکھیں خوشی سے چمک اٹھیں۔ وہ سمجھ گیا کہ حسن نے اس مشکیزے میں اشرفیاں چھپا رکھی ہیں۔

د) شرف الدین نے اشرفیوں کا کیا کیا؟
جواب: دو تین روز بعد اس نے آدھی رات کے وقت اس مشکیزے سے شہد اور اشرفیاں الگ الگ برتنوں میں نکالیں۔ پھر اس خیال سے کہ کوئی اشرفی مشکیزے کے اندر چپکی نہ رہ گئی ہو، اس نے مشکیزے کو اندر سے خوب صاف کر لیا۔

ہ) حسن کتنے عرصے بعد وطن واپس آیا؟
جواب: حسن ایک سال بعد وطن واپس آیا۔

و) حسن کس کس کے پاس مقدمہ لے کر گیا؟
جواب: اس نے پولیس میں رپورٹ درج کرائی، عدالت میں عرضی دی مگر بات نہ بنی۔ آخر کسی طریقے سے وہ خلیفہ ہارون الرشید کی خدمت میں پہنچا۔

ز) خلیفہ نے اس مقدمے کا فیصلہ کیسے کیا؟
جواب: ڈراما دیکھنے کے بعد خلیفہ ہارون الرشید نے اپنے وزیر کو ہدایت کی کہ اس لڑکے کے گھر کا پتا چلائے جو قاضی بنا تھا اور پھر اگلے

Ali Infoz 03101190027

Scanned with CamScanner

دن اُسے دربار میں پیش کیا جائے۔ وزیر نے اگلے دن اس لڑکے کو خلیفہ کے سامنے پیش کیا تو خلیفہ نے کہا: "بیٹا! حسن اور شرف الدین کے مقدمے پر مبنی پورا ڈراما کل رات ہم دیکھ چکے ہیں۔ ہم چاہتے ہیں کہ جیسا انصاف تم نے وہاں کھیل کھیل میں کیا تھا، ویسا ہی اس دربار میں بھی کرو۔ وہاں تم قاضی بنے ہوئے تھے، میں یہاں بھی قاضی کا عہدہ تمھارے حوالے کرتا ہوں۔ حسن اور شرف الدین کا مقدمہ تمھارے سامنے پیش ہوگا اور تم اس کا انصاف یہاں بھی اسی طرح کرو گے جس طرح وہاں کیا تھا"۔

خلیفہ نے اس لڑکے کو قاضی کی کرسی پر بٹھایا اور پھر حسن اور شرف الدین کا مقدمہ اُس کی عدالت میں پیش ہوا۔ سارا بغداد شہر اس مقدمے کی کارروائی دیکھنے کے لیے اُمڈ آیا تھا۔ حسن اور شرف الدین کے بیانات سننے کے بعد جب قاضی کے حکم سے شاہی طبیب نے مشکیزے کے شہد کو چکھا اور یہ رائے دی کہ یہ شہد بالکل تازہ ہے اور ایک سال پرانا نہیں ہے تو سننے والے حیران رہ گئے۔ چنانچہ قاضی کے فیصلے کے مطابق شرف الدین کو حسن کی ایک ہزار اشرفیاں واپس دینی پڑیں۔

ح) اس کہانی سے آپ نے کیا سبق سیکھا؟ استاد کو بتائیں۔

جواب: اگر کہانی سے ہم نے یہ سبق سیکھا کہ امانت میں خیانت نہیں کرنا چاہیے۔ اگر کوئی بھی آپ کے پاس امانت رکھے تو اس امانت کو امانت ہی رہنے دیں اس میں خیانت نہ کریں۔

سوال ۳: سبق کو ذہن میں رکھتے ہوئے کالم الف کو کالم ب سے ملائیں۔

کالم الف	کالم ب
ہارون الرشید	ایک سکہ
بغداد	عراق کا دارالحکومت
اشرفی	چھوٹی مشک
مشکیزہ	مسلمانوں کا ایک خلیفہ
قاضی	انصاف کرنے والا عہدے دار

سوال ۴: سبق کے مطابق مناسب الفاظ سے خالی جگہ پُر کریں۔

الف) اشرفی دیکھ کر شرف الدین کی آنکھیں خوشی سے چمک اٹھیں۔

ب) حسن کو واپس آنے میں ایک سال لگ گیا۔

ج) یہی ہزار اشرفیاں اس کی ساری عمر کی جمع پونجی تھی۔

د) آج تمھاری حکمت اور دانائی کا امتحان ہے۔

ہ) تم نے امانت میں خیانت کی ہے۔

سوال ۶: واحد کی جمع لکھیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
خلیفہ	خلفاء	اشرفی	اشرفیاں
داستان	داستانیں	الزام	الزامات
کوشش	کوششیں		

سوال ۷: اپنے جملے بنائیں۔

الفاظ	جملے
مشکیزہ	وہ مشکیزہ پانی سے بھر کر لایا۔
امانت	امانت میں خیانت گناہ ہے۔
شہد	شہد میں شفا ہے۔
عہدہ	اللہ تعالیٰ نے مجھے ایک اعلیٰ عہدہ دیا۔
دانائی	تاجر کی دانائی کام آئی اور وہ کامیاب ہوا۔

سبق 5

اُستاد جی

مشق

سوال ۱: معانی سیکھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
لو	گرم ہوا	بے چینی	بے آرامی، پریشانی
تھپیڑے	تیز ہوا کے جھونکے	شناخت	پہچان
مشقت	محنت	غفلت	لاپروائی
نمایاں	ظاہر، عیاں	آوارہ گردی	ادھر اُدھر گھومنا
تعاقب	پیچھا کرنا	ہٹ دھرمی	ضد، ڈھٹائی
کام چور	کاہل، نکما	اجرت	معاوضہ، مزدوری

سوال ۲: دیے گئے سوالات کے جوابات لکھیں۔

الف) وقاص کون تھا اور کیا کام کرتا تھا؟

جواب: وقاص اینٹیں ڈھونے پر مقرر ایک ادنیٰ سا مزدور تھا۔

ب) استاد جی وقاص کو کیا نصیحت کرتے تھے؟

جواب: ایک دن اُستاد جی بولے: "وقاص بیٹا! تعلیم سے غفلت ایک روز تمھیں مشکل میں ڈال دے گی۔ آج وقت تمھارے

Ali Infoz 03101190027

Scanned with CamScanner

Ali Infoz 03101190027

تعاقب میں ہے۔ ایک وقت آئے گا، جب تم وقت کا تعاقب کرنا چاہو گے مگر نہیں کر پاؤں گے"۔ وقاص، استاد جی کی بات سمجھے بغیر جلدی سے بولا: "استاد جی! تعلیم کا فائدہ ہی کیا ہے؟ میرا باپ مزدور ہے۔ میں بھی مزدوری کر لوں گا"۔ یہ سن کر استاد جی سرد آہ بھر کے رہ گئے اور پھر تاسف سے بولے: "دھوپ اور چھاؤں کا فرق ہے۔ ابھی تم اس فرق کو سمجھ نہیں پاؤ گے۔ ایک وقت آئے گا، جب تم اس فرق کو سمجھ لو گے مگر میں ڈرتا ہوں کہ تب تک بہت دیر ہو چکی ہو گی"۔

ج) وقاص کی اجرت میں کون کون سے کام کرتے تھے؟

جواب: وہ اینٹوں کا کام کرتا تھا اور اتنی اجرت ملتی تھی کہ دال دلیے کا کام ہو جاتا تھا۔

د) علم کی ہماری زندگی میں کیا اہمیت ہے؟

جواب: علم ایک روشنی ہے ہم قلم کے ذریعے آگے بڑھتے ہیں کماتے ہیں اور راہ دکھاتے ہیں۔

د) اس کہانی سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟

جواب: اس سے ہمیں یہ سبق ملتا ہے کہ علم حاصل کرنا چاہیے تاکہ ہمارا کل محفوظ ہو اور ہم مطمئن ہو۔

سوال ۳: سبق کے مطابق درست لفظ لگا کر جملے مکمل کریں۔

لو کے بزرگ سے وقاص کو گھبراہٹ کا احساس ہو رہا تھا۔

وہ ہانپتے ہوئے دوسری منزل تک پہنچا۔

اپنے ہی جیسے دوستوں کے ساتھ آوارہ گردی کرنا اسے پسند تھا۔

اس کی ہٹ دھرمی دیکھتے ہوئے ایک دن استاد جی بولے۔

دروازے کے پیچھے تعلیم یافتہ لوگ سکون سے بیٹھے قلم کی مدد سے اپنا کام کرتے ہیں۔

استاد جی سرد آہ بھر کے رہ گئے۔

سوال ۴: سبق کے مطابق درست جواب کے سامنے (✓) کا نشان لگائیں۔

1)۔ راستے میں بکھری کنکریاں وقاص کو دے رہی تھیں:

(الف) سکون (ب) تکلیف ✓

(ج) اطمینان (د) رنج

2)۔ بزرگ بینک سے لینے آئے تھے:

(الف) اجرت (ب) وظیفہ

(ج) تنخواہ (د) پنشن ✓

3)۔ دروازے کے باہر کتنے ہی اس جیسے محنت مزدوری کرنے پر تھے:

(الف) مسرور (ب) محکوم

(ج) مجبور ✓ (د) مغموم

4)۔ وقاص نے اینٹوں کا بوجھ اٹھا رکھا تھا:

(الف) کاندھوں پر (ب) کمر پر

(ج) ہاتھوں پر (د) سر پر ✓

سوال ۷: دیے گئے سابقوں سے دو دو الفاظ بنائیں۔

سابقے

اَن	ان گنت	ان پڑھ
با	باادب	بانصیب
ہم	ہم شکل	ہم آواز
سر	سربکف	سرزمین

تذکیر و تانیث:

اس نے دہی کھائی۔

دہی مذکر ہے اس لیے درست جملہ یوں ہو گا "اس نے دہی کھایا"۔

اسی طرح

وہ عورت بہت لڑاکی ہے۔

درست جملہ یوں ہے: "وہ عورت بہت لڑاکا ہے"۔

سوال ۸: درج ذیل جملوں کو درست کر کے لکھیں۔

☆ اسلم کا ناک زخمی ہو گیا۔

اسلم کی ناک زخمی ہوئی۔

☆ اسے بولنے کی مرض ہے۔

اسے بولنے کا مرض ہے۔

☆ آج کی اخبار کدھر ہے؟

آج کا اخبار کدھر ہے؟

☆ میرا گیند کس کے پاس ہے؟

میری گیند کس کے پاس ہے؟

☆ میں نے پلاؤ کھائی۔

میں نے پلاؤ کھایا۔

سوال ۹: خالی جگہیں پر کر کے محاورے مکمل کریں۔

مثال: محنت سے جی نہ چراؤ۔

☆ سارے شہر میں اُس کا ڈنکا بولتا ہے۔

☆ اپنے منہ میاں مٹھو نہ بنو۔

☆ اللہ کے سوا کسی سے لو نہ دو۔

☆ وہ تو ہر جگہ اپنا اُلو سیدھا کرنا چاہتا ہے۔

جائزہ۔۱

۱۔ حمد کا مرکزی خیال اپنے الفاظ میں بیان کریں۔

جواب: اس حمد میں شاعر بیان کرت ہیں کہ اللہ تعالیٰ ساری کائنات کا خالق و مالک ہے۔ سب ہی کا ذکر بیان کرتے ہیں اس کا نور ستاروں اور چاند میں سورج کی روشنی کی طرح چمکتا ہے۔ زمین پر اچھا منظر بنایا اور درختوں کو خوبصورت بنایا مختلف موسم بنائے۔ زمین اور آسمان کو خوبصورتی اللہ تعالیٰ نے عطا کی، وہی سب امالک ہے۔

۲۔ عبارت کو درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں اور آخر میں دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم نے جہاں صحت و تندرستی، صفائی ستھرائی اور پاکیزگی کے بارے میں ہدایات عطا فرمائیں۔ وہاں امراض کے تدارک کے لیے دوا اور علاج کو اپنانے کا حکم صادر فرمایا۔ حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے کوئی مرض پیدا نہیں کیا جس کی دوا پیدا نہ ہو۔ (بخاری، ابوہریرہ)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کو مختلف بیماریاں لاحق ہوئیں اور ایسے مواقع پر مختلف طبیبوں نے آکر آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کا علاج کیا۔ (ابن ماجہ)

آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم نے مختلف مواقع پر صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم کو ضروری طبی مشورے دیے۔ آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم نے بیماریوں سے بچنے کے لیے زیتون، انگور، انار، انجیر، لیموں، تربوز، کھیرا، لوکی، چقندر، ادرک، شہد اور سرکہ جیسی غذائیں تجویز فرمائیں۔ حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کی طب کو اہمیت دینے کا یہ نتیجہ تھا کہ ساتویں صدی میں دنیائے اسلام میں طبی سائنس سے دلچسپی کو زبردست فروغ ملا۔ بغداد، دمشق، قاہرہ، غرناطہ، قرطبہ، اشبیلیہ وغیرہ میں دنیا کے بہترین اسپتالوں کی بنیادیں رکھی گئیں۔ اسی دور میں مسلمان اطبا نے "القانون" اور الحاوی لکھیں جن کو یورپ کی یونیورسٹیوں میں چھ سو برس سے زائد عرصے تک پڑھایا جاتا رہا۔

عباسی خلافت کے دور میں صرف بغداد شہر میں طبیبوں (ڈاکٹروں) کی تعداد ۸۶۰ تھی۔ ان طبیبوں کا باقاعدہ امتحان لیا جاتا تھا۔ کسی طبیب کو بغیر لائسنس کے پریکٹس کی اجازت نہ تھی۔ یورپی مورخین لکھتے ہیں کہ دنیا میں پریکٹس کے لیے لائسنس کی شرط پہلی دفعہ اسلامی دنیا میں رکھی گئی تھی۔

سوالات:

۱۔ طب سے کیا مراد ہے؟

جواب: طب سے مراد علاج کے طریقے اور ادویات ہے۔

۲۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم نے صحت و تندرستی کے بارے میں کیا ہدایات دیں؟

جواب: نبی کریم صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم نے صحت و تندرستی سے متعلق طبی مشورے اور غذائیں تجویز فرمائیں۔

۳۔ بیماری اور علاج کے بارے میں آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم نے کیا فرمایا؟

جواب: بیماری اور علاج کے بارے میں آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم مختلف تجاویز فرمائیں۔

۴۔ طبی سائنس کو فروغ دینے کے لیے مسلمان اطبا نے کیا کردار ادا کیا؟

جواب: دنیا کے بہترین ہسپتالوں کو فروغ ملا اور تحقیق کے متعلق کتابیں لکھی گئی۔

۵۔ صحت کے بارے میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کے ارشادات پر عمل کرتے ہوئے ہمیں کیا کرنا چاہیے؟

جواب: حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کے ارشادات پر عمل کرتے ہوئے ہمیں حفظان صحت کے اصول اپنانے چاہئیں۔ بازاری کھانوں اور فاسٹ فوڈ سے بچنا چاہیے۔

سوال ۳: درج ذیل الفاظ قواعد کی رو سے کیا ہیں؟ سامنے کالم میں لکھیں۔

شمس العلما	خطاب
وہ	اسم ضمیر
اُن	اسم موصول
جو کوئی	موصول
آپ	اسم اشارہ
اُس	ضمیر

سوال ۴: ان الفاظ کے متضاد تحریر کریں۔

Ali Infoz 03101190027

Scanned with CamScanner

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
جھوٹ	سچ	دانائی	بے وقوفی	سکون	بے سکون
نمایاں	پوشیدہ	کام چور	محنتی	غفلت	قصداً

سوال ۵: ان الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	جملے
حکمت	کتابیں حکمت و دانائی سے بری پڑی ہیں۔
اوٹ	میں دروازے کے اوٹ میں سب کچھ دیکھتا رہا۔
اطاعت	حضور ﷺ کی اطاعت ضروری ہے۔
صلہ رحمی	بچوں کے ساتھ صلہ رحمی کے ساتھ پیش آنا چاہیے۔
پیروکاری	بزرگوں کو پیروکاری سے فائدہ ہوتا ہے۔

سبق 6

اب کیا کروں؟

مشق

سوال ۱: معانی سیکھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
دل نشیں	خوبصورت، پیارا	ہر سو	ہر طرف
نمودار ہونا	ظاہر ہونا، عیاں ہونا	خاردار	کانٹوں سے بھرا ہوا
ہمراہ	ساتھ	آسمان سے گرا کھجور میں اٹکا	ایک مصیبت سے نکل کر دوسری میں پھنس جانا
آفت	مصیبت	فراموش کرنا	بھلا دینا
مبتلا	گرفتار، پھنسا ہوا		

سوال ۲: دیے گئے سوالات کے جوابات لکھیں۔

الف) ننھے گٹو نے چاندنی رات کے بارے میں کیا سن رکھا تھا؟

جواب: ایک دفعہ ننھے گٹو نے نہ جانے کہاں سے یہ سن لیا کہ چاندنی رات میں آسمان سے پریاں اترتی ہیں اور اس وقت کا منظر بے حد جاں فزا اور دل کش ہوتا ہے۔

ب) ننھا گٹو کس مصیبت میں گرفتار ہو گیا تھا؟

جواب: اچانک موسم کے تیور بدلے۔ چاند بادلوں کی اوٹ میں چھپ گیا اور ہر سو تاریکی کا راج ہو گیا۔ گٹو اس اچانک صورت حال سے اٹھا۔ اس کے دل انجانے خوف سے سوکھے پتے کی طرح لرزنے لگا۔ آسمان پر بادل گرجے، بجلی کوندی اور اس کے ساتھ ہی ٹپ ٹپ بارش کی بوندیں ہر طرف ساز بجانے لگیں۔ تھوڑی ہی دیر میں بارش نے طوفان کا روپ دھار لیا۔

"یا اللہ! یہ کیا ہو گیا۔ ابھی تو اتنا خوشگوار موسم تھا۔ چند لمحوں ہی میں کایا پلٹ گئی۔ میں اب کیا کروں؟ اس آفت سے خود کو کیسے بچاؤں؟ واپس گھر کیسے لوٹوں؟ ننھا گٹو چھاجوں برستے پانی کو دیکھ کر سوچنے لگا"۔ وہ پھر جان بچانے کے لیے قریب ہی واقع ایک غار میں گھس گیا، مگر آسمان سے گرا کھجور میں اٹکا کے مصداق، غار میں ہر طرف خاردار جھاڑیاں تھیں۔ باہر طوفانی بارش تھی تو اندر کانٹے دار جھاڑیاں، جو ننھے گٹو کے نازک جسم میں پیوست ہو گئی تھیں اور اسے بہت تکلیف دے رہی تھیں۔ بے چارے گٹو کو یوں لگ رہا تھا کہ وہ صبح کا طلوع ہوتا ہوا سورج نہیں دیکھ پائے گا۔ وہ رو رو کر اللہ سے مدد کی درخواست کرنے لگا۔

ج) لومڑی نے گٹو کو مصیبت میں دیکھ کر کیا پوچھا اور گٹو نے کیا جواب دیا؟

جواب: لومڑی نے اسے حیرانی سے دیکھا اور بولی: "ارے میاں! یہ تم غار میں کیسے پہنچے"؟ یہ سن کر گٹو نے سرد آہ بھری اور بولا: "میں کل چاندنی رات سے لطف اندوز ہونے کے لیے گھر سے باہر نکلا تھا مگر طوفانی بارش کے باعث اس غار میں پناہ لینے پر مجبور ہو گیا۔ مجھے کیا پتا تھا کہ یہاں اتنا خاردار جھاڑیاں ہوں گی۔ میرا پورا جسم لہولہان ہو گیا ہے۔ میں بہت اذیت میں ہوں۔ خدارا! مجھے یہاں سے باہر نکالو"۔

د) گٹو کی مدد کس نے اور کس طرح سے کی؟

جواب: ایک خرگوش کا گزر ہوا۔ وہ گٹو میاں کو خون میں لت پت دیکھ کر پریشان ہو گیا۔ وہ بھاگا بھاگا اپنے چند اور ساتھیوں کو بلا کر لایا۔ انھوں نے اپنی جان کی پروانہ کرتے ہوئے گٹو کو خاردار جھاڑیوں سے آزاد کرنے کی کوشش کی۔ اسی کوشش میں وہ خود بھی زخمی ہوئے مگر انھوں نے ہمت نہ ہاری۔ آخر کار وہ گٹو کو موت کے منہ سے باہر نکالنے میں کامیاب ہو گئے۔ گٹو کی آنکھوں میں تشکر کے آنسو آ گئے اور وہ بولا: "آپ لوگوں نے اپنی جان پر کھیل کر میری مدد کی۔ میں آپ کا یہ احسان زندگی بھر نہیں بھولوں گا۔ اگر کبھی آپ کو مدد کی ضرورت ہوئی تو مجھے ضرور یاد کیجیے گا، آپ کے کام آنا میں اپنی خوش

Ali Irfoz 03101190027

Scanned with CamScanner

نصیبی سمجھوں گا۔" "ارے بھائی! کیسی بے گانوں جیسی باتیں کرتے ہو۔ یہ تو ہمارا فرض تھا"۔ خرگوش نے مسکراتے ہوئے کہا۔

و) اس کہانی سے آپ نے کیا سبق سیکھا؟

جواب: اس سے ہمیں یہ سبق ملتا ہے کہ ہر چمکتی ہوئی چیز سونا نہیں ہوتی اور ہمیں بڑوں کا ماننا چاہیے۔

ہ) اس کہانی میں آپ کو کون سا کردار پسند آیا اور کیوں؟

جواب: اس کہانی میں مجھے خرگوش کا کردار پسند آیا کیونکہ اُس نے تکلیف میں دوسروں کی مدد کی۔

ز) بحیثیت طالب علم آپ دوسروں کی مدد کیسے کر سکتے ہیں؟

جواب: اپنے علم کے ذریعے مدد کر سکتے ہیں۔

سوال ۳: سبق کے مطابق درست جواب کی نشاندہی دائرہ لگا کر کریں۔

ننھا گنّو نظر بچا کر دبے پاؤں اس سے باہر آگیا: (غار، گھر ✓)

اچانک موسم کے بدلے: (مزاج، تیور ✓)

ننھا گنّو اس سے باہر نکل کر اپنی سونڈ اور کانوں کو جھٹکتا: (جھیل ✓، جنگل)

ننھا گنّو جان بچانے کے لیے یہاں گھس گیا۔ (جھاڑیوں، غار ✓)

اپنے دوستوں کے ساتھ مل کر گنّو کو اُس نے باہر نکالا: (ہرن، خرگوش ✓)

لاحقے

دیے گئے الفاظ غور سے پڑھیں۔

حیرت انگیز، بدترین، صحت مند

اوپر نمایاں کیے گئے الفاظ لاحقے ہیں۔ وہ لفظ جو کسی لفظ کے آخر میں لگا کر اس سے نیا لفظ بنایا جائے اور اس سے لفظ کے معنوں میں کچھ اضافہ ہو جائے یا تبدیلی آئے، "لاحقہ" کہلاتا ہے۔

سوال ۷: حروف ملا کر الفاظ بنائیں اور درست لاحقے سے پہلے لکھیں۔

ساز	گار
وہم	پرست
آرام	گاہ
در	آمد
راہ	گیر
چال	باز

سبق 7

چاند اور تارے

مشق

سوال ۱: معانی سیکھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
سحر	صبح	قمر	چاند
مدام	مسلسل، لگاتار	حجر	پتھر
خوشہ چیں	وہ شخص جو کھیت کٹنے کے بعد گرے ہوئے خوشے چنتا ہے	اشہب	گھوڑا
پوشیدہ	چھپا ہوا	اجل	موت
تازیانہ	کوڑا، چابک	فلک	آسمان
جنبش	حرکت	مزرع	کھیتی

سوال ۲: دیے گئے سوالات کے جوابات لکھیں۔

الف) نظم میں تارے چاند سے کس بات کی شکایت کر رہے ہیں؟

جواب: یہی کہ اس جہاں کی کسی شے میں سکون نہیں ہے بس چلتے رہنا ہے۔

ب) نظم کے مطابق کون کون سی چیز سفر میں ہے؟

جواب: دنیا کی ہر شے سفر میں ہے۔

ج) "جنبش سے ہے زندگی جہاں کی" سے کیا مراد ہے؟

جواب: یعنی حرکت ہی زندگی کی علامت ہے۔

د) اس شعر کا مفہوم لکھیں: چلنے والے نکل گئے ہیں جو ٹھہرے ذرا کچل گئے ہیں

جواب: یعنی جو حرکت کرتا ہے وہی آگے بڑھتا ہے۔

ہ) اس نظم میں علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ ہمیں کیا پیغام دے رہے ہیں؟

جواب: یہی کہ ہم آگے بڑھتے اور اک جگہ نہ بیٹھتے۔

سوال ۳: دیے ہوئے الفاظ کے ہم آواز الفاظ نظم میں سے تلاش کر کے لکھیں۔

سحر = قمر　　فلک = تک　　نظارے = تارے

شام = انجام　　ہم نشینو = خوشہ چینو　　اجل = بے محل

قواعد سیکھیں

Ali Imroz 03101190027

Scanned with CamScanner

وہ فعل جس میں کسی کا کرنا یا ہونا گزرے ہوئے زمانے میں پایا جائے، فعل ماضی کہلاتا ہے۔ جیسے طیب گیا، فوزیہ خط لکھ رہی تھی، عافیہ کھانا کھا چکی تھی۔

فعل ماضی کے اقسام

فعل ماضی مطلق:

وہ فعل ہے جس میں کسی کام کا کرنا یا ہونا مطلق گزرے ہوئے زمانے میں پایا جائے لیکن یہ معلوم نہ ہو کہ گزرا ہوا زمانہ قریب کا ہے یا دور کا۔

جیسے: اسد کوئٹہ گیا، عبداللہ آیا، جویریہ نے کھانا کھایا وغیرہ۔

فعل ماضی قریب:

اس فعل کو کہتے ہیں جس میں قریب کا گزرا ہوا زمانہ پایا جائے۔

مثلاً سلمیٰ نے نماز پڑھی، فہد گیا ہے۔

سوال۵: مندرجہ ذیل جملوں کو پہچان کر ان کو دوسرے کالم میں ماضی کے اقسام سے ملائیں۔

کالم ب	کالم الف
سلیم راولپنڈی گیا۔ ○	
جویریہ نے کھانا کھایا۔ ○	○ ماضی مطلق
عدنان نے کام کیا تھا۔ ○	
ماجد نے کرکٹ کھیلی تھی۔ ○	○ ماضی بعید
وہ اسکول گیا۔ ○	
اختر نے کام ختم کیا ہے۔ ○	○ ماضی قریب
میں نے نماز پڑھی۔ ○	

سبق 8

ابتدائی طبی امداد

مشق

سوال۱: معانی سیکھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
تصادم	ٹکراؤ	قاصر	مجبور، بے بس
انہماک	محویت، توجہ	تنفس	سانس
سرایت کرنا	جذب ہونا، اثرانداز ہونا	لوٹنیاں کھانا	لوٹ پوٹ ہونا
سراہنا	تعریف کرنا	احتمال	امکان، گنجائش
ترسیل	بھیجنا، فراہم		

	کرنا		

سوال۲: دیے گئے سوالات کے جوابات لکھیں۔

الف) ابتدائی طبی امداد کا کیا مطلب ہے؟

جواب: ابتدائی طبی امداد کا مطلب کسی بھی حادثے یا وبا کے پھوٹنے کے صورت میں فوری اور بروقت مدد فراہم کرنا ہے۔ انگریزی میں اسے "فرسٹ ایڈ" کہتے ہیں۔

ب) ابتدائی طبی امداد کا باضابطہ آغاز کب اور کیسے ہوا؟

جواب: ۱۸۷۷ء میں "سینٹ جوہن ایمبولینس" مختلف مقامات پر ابتدائی طبی امداد فراہم کرنے لگی۔ چار سال بعد جینوا میں ایک تنظیم کا قیام عمل میں آیا، جس کا نام "ریڈ کراس" رکھا گیا۔ یہ اسی تربیت کی ایک جدید شکل پر مبنی تنظیم تھی۔ مسلم ممالک میں اس کا نام "ہلال احمر" ہے۔ "اسکاؤٹنگ"، "گرلز گائیڈ" اور ملٹری کی تنظیمیں ابتدائی طبی امداد کو مزید ترقی دی۔ ہمارے ملک میں مختلف تنظیمیں ابتدائی طبی امداد فراہم کرنے میں پیش پیش ہیں۔ جیسے: ایدھی فاؤنڈیشن، الخدمت فاؤنڈیشن اور الرشید ٹرسٹ وغیرہ۔

ج) بروقت ابتدائی طبی امداد میسر نہ ہونے سے کیا نقصان ہو سکتا ہے؟

جواب: اگر بروقت ابتدائی طبی امداد فراہم نہ کی جائے تو نقصان کے شدید ہونے کا احتمال ہوتا ہے۔

د) ابتدائی طبی امداد کی تربیت کا حصول کیوں ضروری ہے؟

جواب: بعض اوقات گھروں، بازاروں، سڑکوں یا مختلف جگہوں پر چھوٹے چھوٹے حادثات رونما ہو جاتے ہیں۔ ان حادثات میں لوگ زخمی بھی ہو جاتے ہیں۔ اگر بروقت ابتدائی طبی امداد فراہم نہ کی جائے تو نقصان کے شدید ہونے کا احتمال ہوتا ہے۔ کبھی کبھی جائے حادثہ پر موجود افراد بروقت مدد فراہم کرنے سے قاصر ہوتے ہیں۔ اس طرح تو صورتِ حال مزید بگڑ جاتی ہے۔ زخمیوں کو فوری امداد کی ضرورت ہوتی ہے۔ اسی بات کو پیش نظر رکھتے ہوئے گیارھویں صدی میں "سینٹ جوہن" نے کچھ سپاہیوں کو باضابطہ طور پر زخمیوں کا علاج کرنا سکھایا۔

ہ) آپ کے خیال میں ابتدائی طبی امداد کی ضرورت سب سے زیادہ کہاں ہوتی ہے؟ دو جگہوں کے بارے میں بتائیں۔

جواب: کھیل کے میدان میں اور فیکٹریز میں

Ali Imtiaz 03101190027

Scanned with CamScanner

سوال ۳: سبق کے مطابق درست لفظ لکھ کر جملے مکمل کریں۔

☆ ابتدائی طبی امداد کو انگریزی میں فرسٹ ایڈ کہتے ہیں۔

☆ حادثاتی طور پر ڈوبنے والے کو چاہیے کہ وہ اپنے ہاتھ پانی کی سطح سے بلند نہ رکھے۔

☆ جنیوا میں قائم ہونے والی تنظیم کا نام ریڈ کراس رکھا گیا ہے۔

☆ جس نے کسی کی جان بچائی، اس نے گویا تمام ---------- کو زندگی بخش دی۔

☆ مسلم ممالک میں ابتدائی طبی امداد کی تنظیم کا نام ہلال احمر ہے۔

☆ پاکستان میں حکومتی سطح پر ابتدائی طبی امداد فراہم کرنے والے محکمے کو ایدھی فاؤنڈیشن کہتے ہیں۔

سوال ۶: درج ذیل متشابہ الفاظ بلحاظ املا کو جملوں میں اس طرح استعمال کریں کہ مفہوم واضح ہو۔

أحد	اُحد	پتّا	پِتّا	مَیل	مِیل
بلاّ	بِلّا	بَن	بِن	خُرد	خِرد
خَلق	خُلق	دَھن	دُھن	عالَم	عالِم

سوال ۷: دیے گئے الفاظ کو اپنے جملوں میں اس طرح سے استعمال کریں کہ ان کی تذکیر و تانیث واضح ہو جائے۔

خراش، تصادم، تدبیر، اشتیاق، تربیت، تنفس، مہارت، ناریل

الفاظ	جملے
خراش	اسلم کو ایکسیڈنٹ میں خراش تک نہ آئی۔
تصادم	خالد کا بھائی سے تصادم ہوا۔
تدبیر	لومڑی نے ایک تدبیر سوجھی۔
اشتیاق	مجھے آپ سے ملنے کا بڑا اشتیاق ہے۔
تربیت	استاد نے اس کی اچھی تربیت کی۔
تنفس	اس کا عمل تنفس صحیح کام کر رہا ہے۔
مہارت	اس سلسلے میں کامران کی مہارت کام نہ آئی۔
ناریل	آج کا ناریل کا پھل عام ہے۔

سبق 9

ہوائی جہاز کی ایجاد

مشق

سوال ۱: معانی سیکھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
شرط	وہ بات جس پر کسی امر کا انحصار ہو	متاثر	اثر قبول کرنے والا
انوکھا	نرالا، عجیب	تکنیک	فن، اصول فن
مرمت	کسی چیز کو ٹھیک کرنا	پرواز	اڑنے کا عمل
فریم	ڈھانچا، چوکھٹا	مظاہرہ	کچھ کر کے دکھانا، ظاہر کرنا
دورانیہ	مقررہ وقت، مدت		

سوال ۲: دیے گئے سوالات کے جوابات لکھیں۔

الف) عباس ابن فرناس نے کس تکنیک پر اڑنے والی مشین تیار کی؟

جواب: ارمن فرمن کے اس انوکھے خیال نے عباس ابن فرناس کے دل میں بھی فضا میں پرندے کی طرح اڑنے کی تحریک پیدا کی۔ اس نے برسوں تک پرندوں کی پرواز کی تکنیک (ایروڈائنامکس) کا مطالعہ کیا اور ایک دن اعلان کیا کہ وہ بھی پرندوں کی طرح اڑ سکتا ہے۔ لوگوں نے اس کا مذاق اڑایا تو اس نے پرواز کا عملی مظاہرہ کا اعلان کر دیا۔

ب) مشین تیار کرنے میں عباس ابن فرناس سے کیا غلطی ہوئی؟

جواب: اس کی سمجھ میں آیا کہ پرندے پرواز کرنے اور اترنے کے دوران میں اپنی دم کا استعمال کرتے ہیں۔ اس نے مشین تو تیار کر لی لیکن دُم پر توجہ نہ دی اور یہی اس کی غلطی تھی۔

ج) رائٹ برادران کے دل میں ہیلی کاپٹر بنانے کا خیال کیسے آیا؟

جواب: ایک دفعہ ان کے والد نے انھیں ہیلی کاپٹر نما ایک کھلونا لا کر دیا۔ یہ کھلونا کاغذ، بانس اور کارک کا بنا ہوا تھا، جس کا سائز ایک انسانی ہاتھ کے برابر تھا۔ کچھ عرصے تک دونوں بھائی اس کھلونے سے کھیلتے رہے۔ بالآخر وہ کھلونا ٹوٹ گیا۔

Ali Infoz 03101190027

Scanned with CamScanner

دونوں بھائیوں نے مل کر ویسا ہی ایک کھلونا بنانے کی کوشش کی۔ اگرچہ ہیلی کاپٹر بنانے کا یہ پہلا تجربہ ناکام رہا لیکن انھوں نے ہمت نہ ہاری۔ وہ مسلسل کوشش اور تجربات کرتے رہے اور آخر ۱۹۰۰ء میں دونوں بغیر انجن والا ایک گلائیڈر بنا کر اڑان بھرنے میں کامیاب ہو گئے۔

د) رائٹ برادران نے پہلی بار کب اور کتنی دیر تک اڑان بھری؟

جواب: پہلی پرواز صرف ۱۲ سیکنڈ جاری رہی اور اس نے ۱۲۰ فٹ کا فاصلہ طے کیا، جبکہ دوسری اور تیسری پرواز کا دورانیہ پہلے سے زیادہ تھا۔

ہ) رائٹ برادران کے اس کارنامے سے آپ نے کیا سبق حاصل کیا؟

جواب: یہی کہ ہمت سے انسان آگے بڑھتا ہے اور کوشش نہیں چھوڑنی چاہیے۔

سوال ۳: درست جواب کے سامنے (✓) اور غلط جواب کے سامنے (✗) کا نشان لگائیں۔

۱۔ ارمن فرمن نے ایک عمارت سے اڑان بھری اور فوراً نیچے آن گرا۔ ✓

۲۔ عباس ابن فرناس نے مشین تو تیار کر لی لیکن ان کے پروں پر توجہ نہ دی۔ ✗

۳۔ رائٹ برادران ہوائی اڈے پر کام کرتے تھے ✗

۴۔ رائٹ برادران نے ۱۹۰۰ء میں بغیر انجن والا گلائیڈر تیار کیا۔ ✓

سوال ۶: دیے گئے محاورات کو جملوں میں استعمال کریں۔

کان بھرنا، دوچار ہونا، کام تمام کرنا، ناک کٹوانا، اپنا اُلو سیدھا کرنا

الفاظ	جملے
کان بھرنا	ساس نے بہو کے خلاف بیٹے کے کان بھرے۔
دوچار ہونا	آج کل ملک معاشی کمزوری میں دوچار ہے۔
کام تمام کرنا	بلی نے چوہے کو پکڑا اور اس کا کام تمام کر دیا۔
ناک کٹوانا	خالد نے امتحان میں فیل ہو کر گھر والوں کی ناک کٹوا دی۔
اپنا اُلو سیدھا کرنا	تجھے پرائی کیا پڑی اپنا اُلو سیدھا کرو۔

سوال ۷: درست حروف علت لگا کر خالی جگہ پر کریں۔

لہٰذا، اس لیے، تاکہ، کیوں کہ، سو

۱۔ مجھے بازار جانا ہے۔ لہٰذا آپ اجازت دیں۔

۲۔ وہ بیمار ہے۔ اس لیے غیر حاضر ہے۔

۳۔ وہ چپ ہے کیوں کہ اس کے سر میں درد ہے۔

۴۔ محنت کرو تاکہ کامیابی ملے۔

۵۔ آپ کا حکم تھا سو میں حاضر ہوں۔

سبق 10

ڈپٹی کمشنر کی دعوت (ڈراما)

مشق

سوال ۱: معانی سیکھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
طغیانی	سیلاب، دریا کا چڑھاؤ	منتظمین	منتظم کی جمع، انتظام کرنے والا
مچھیرا	ماہی گیر، مچھلیاں پکڑنے والا	حوالات	ملزموں کو دورانِ تفتیش رکھنے کی جگہ
تفتیش	کھوج لگا	کرکرا	بے مزہ
گدلا	میلا، مٹی ملا		

سوال ۲: دیے ہوئے سوالات کے جوابات دیں۔

الف) ڈپٹی کمشنر نے مچھلیاں فراہم کرنے کا کام کس کو سونپا تھا؟

جواب: ڈپٹی کمشنر نے مچھلیاں فراہم کرنے کا کام سیکرٹری کو سونپا تھا۔

ب) مچھلیاں کیوں نہیں مل رہی تھیں؟

جواب: مسلسل بارشوں کی وجہ سے دریا میں طغیانی آئی ہے، جس سے ساری مچھلیاں بہ گئی ہیں۔ دریا کا پانی بھی گدلا ہو گیا ہے۔ شاید اسی وجہ سے مچھلیاں کسی دوسری جگہ چلی گئی ہیں۔

ج) تازہ مچھلیاں لانے والوں کے لیے کیا اعلان کیا گیا تھا؟

جواب: میں نے سوشل میڈیا پر پوسٹ لگا کر اعلان نشر کیا ہے کہ دریا سے تازہ مچھلی پکڑ کر لانے والے کو نہ صرف مچھلی کے مناسب دام دیے جائیں گے بلکہ خصوصی انعام بھی دیا جائے گا۔

د) مچھیرے نے مچھلیوں کی کیا قیمت مانگی؟

جواب: صاحب! مجھے ان مچھلیوں کے بدلے میں چھ دن حوالات میں بند کیا جائے اور روزانہ دس چابک مارے جائیں۔

ہ) مچھیرے نے بدعنوان اہل کار کو کس طرح گرفتار کروایا؟

جواب: جناب! بات یہ ہے کہ آپ کے محافظ نے مجھے اس شرط پر اندر آنے دیا کہ مچھلیوں کی جو بھی قیمت ملے گی، اس میں سے آدھا حصہ اس کا ہو گا۔

انسپکٹر! محافظ کو فوراً بلائیں۔ (محافظ کو بلایا گیا، وہ جب پہنچا تو تھر تھر کانپ رہا ہے)

Ali Infoz 03101190027

Scanned with CamScanner

محافظ! تم نے مچھیرے سے مچھلیوں کی آدی رقم طلب کی ہے؟

(تھوڑی دیر تک سر جھکائے خاموش کھڑا رہا پھر کہنے لگا)

صاحب جی! میں نے ویسے ہی مذاق میں بات کی تھی۔ (اس کی زبان لڑکھڑا رہی ہے۔)

تم نے رشوت طلب کی ہے۔ بے ایمانی سے کام لیا ہے۔ اس جرم کے پاداش میں تمھیں معطل کیا جاتا ہے اور اُس وقت تک حوالات میں بند کیا جاتا ہے جب تک تفتیش مکمل نہیں ہوتی، تمھیں قرار واقعی سزا دی جائے گی۔

د) بدعنوان محافظ گرفتار ہو گیا آپ کی خیال میں اس کو کیا سزا ملنی چاہیے؟

جواب: اُسے معطل کرنا چاہیے۔

سوال ۳: یہ جملے کس نے کہے ہیں:

میں نے سوشل میڈیا پر پوسٹ لگا کر اعلان نشر کیا ہے۔ (سیکرٹری)

جانتے ہو تم نے کتنا بڑا کام کیا ہے؟ (انسپکٹر)

کیوں، تمھارا دماغ ٹھیک تو ہے نا؟ (ڈپٹی کمشنر)

مجھے بہت خوشی ہے۔ (مچھیرا)

میں نے ویسے مذاق میں بات کی تھی۔ (محافظ)

سوال ۶: دیے ہوئے جملوں میں خالی جگہوں کو درست تذکیر و تانیث لگا کر پڑ کریں۔

☆ کیا وہ رسالہ تمھارا تھا۔ (تمھارا، تمھاری)

☆ بڑوں کی خدمت کرنا ہمارا فرض ہے۔ (ہمارا، ہماری)

☆ یہ کتابیں میری ہیں۔ (میرے، میری)

☆ میری گیند گم ہو گئی ہے۔ (میرا، میری)

☆ میں تمھارا نام نہیں بھولا۔ (تمھارا، تمھاری)

سوال ۷: درج ذیل الفاظ کو بلند آواز میں پڑھیں اور جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	جملے
مِلک	میں نے یہ کتاب تمہارے ملک کی۔
مَلَک	آسمان سے ایک ملک حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔
صِلہ	آپ کی اس خدمت کا میں صلہ نہیں دے سکتا۔
صلا	
عالِم	
عالَم	شمس الحق افغانی بڑے پائے کے عالم تھے۔

	یہ عالم محنت کی جگہ ہے۔

جائزہ۔ ۲

سوال ۳: دیے ہوئے لاحقوں کی مدد سے تین، تین الفاظ بنائیں۔

گاہ = آرام گاہ، عبادت گاہ، جلسہ گاہ

ور = جان ور، پہرہ ور، زور آور

ناک = خطرناک، ہیبت ناک، شرم ناک

مند = دردمند، قدر مند، دولت مند

تر = تمام تر، جہاں تر

سوال ۴: کالم الف کو کالم ب سے ملائیں۔

کالم الف	کالم ب
فوزیہ نے امتحان دیا ہے۔	ماضی تمنائی
اسد نے مار کھائی۔	ماضی شکیہ
ہم نے چور دیکھا تھا۔	ماضی قریب
یہ بات شیکسپیئر نے کی ہوگی۔	ماضی مطلق
کاش! وہ وقت کی قدر کرتا۔	ماضی استمراری
عافیہ پڑھ رہی تھی۔	ماضی بعید

سوال ۵: دو دو متلازم الفاظ لکھیں۔

کائنات

اسکول

پاکستان

علم

سوال ۶: درج ذیل محاوروں کے جملے بنائیں۔

الفاظ	جملے
اپنا اُلو سیدھا کرنا	خالد نے اپنا الو سیدھا کیا اور چلتا بنا۔
بات کا بتنگڑ بنانا	ساجد نے بات کا بتنگڑ بنا کر والد سے میری شکایت لگائی۔
تین پانچ کرنا	دوستوں کے ساتھ تین پانچ نہ کرنا۔
ناک میں دم کرنا	اس کمبخت نے تو میری ناک میں دم کر رکھا ہے۔
خاک میں ملانا	عاطف نے چوری کر کے گھر والوں کی عزت خاک میں ملا دی۔

Ali Infoz 03101190027

Scanned with CamScanner

سوال ۷: اپنے دوست کو خط لکھیں جس میں اسے اپنی کسی سیر کے بارے میں بتائیں۔

سبق 11

مسدس حالی

مشق

سوال ا: معانی سیکھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
نخوت	غرور، گھمنڈ	پستی	ذلت
عداوت	دشمنی	قدر	عزت، مرتبہ
وقعت	حیثیت	آشکارا	ظاہر ہونا
اکسانا	ترغیب دینا	وَدیعت	کسی کی تحویل میں دی ہوئی چیز
مخفی	خفیہ، چھپا ہوا	مبادا	خدانخواستہ
مائل ہونا	متوجہ ہونا	جوہر	خوبی
بڑائی	عظمت، بزرگی	فرماں روا	حاکم
خیر الامم	بہترین امت	تلف کرنا	ضائع کرنا، برباد کرنا
نہاں	چھپا ہوا	ذلت	رسوائی
اُلفت	محبت	مدارا	خاطر تواضع
گلستان	وہ جگہ جہاں پھول بکثرت ہوں		

سوال ۲: دیے گئے سوالات کے جوابات لکھیں۔

الف) ہمارے اجداد کے کس مقام پر فائز تھے؟ پہلے بند کی روشنی میں بتائیں۔

جواب: وہ کامیاب تھے، آسمان کی بلندیوں پر پہنچے تھے۔ آگے بڑھنے کی جستجو میں تھے۔

ب) دوسرے بند کی روشنی میں مسلمانوں کی موجودہ صورت حال کا جائزہ لیں۔

جواب: آج کے مسلمان ہو گئے۔ محبت باقی نہ رہی۔ خیال اُن کے پست ہے۔

ج) علم و ہنر کے لحاظ سے مسلمان کس طرح پستی کا شکار ہوئے؟

جواب: انھوں نے علم و ہنر کا ساتھ چھوڑ دیا۔ اسلامی تعلیمات کو چھوڑ دیا۔

د) "یہ جوہر ہیں ہم میں امانت خدا کی" سے کیا مراد ہے؟

جواب: یہ وہ مخفی کمالات ہیں جو ہم میں اللہ تعالیٰ نے رکھے ہیں۔

ہ) شاعر کے نزدیک مسلمان، طوسی و رازی کے نقشِ قدم پہ کیوں نہ چل سکے؟

جواب: کیونکہ انھوں نے ہمت اور محنت کی راہ چھوڑ دی ہے۔

و) شاعر زوال کے دور سے نکلنے کے لیے کس چیز کی تلقین کر رہا ہے؟

جواب: مشقت اور محنت سے ہمیشہ آگے کے رستے آسان بنتے ہیں۔

سوال ۳: نظم کے مطابق درست لفظ لگا کر مصرعے مکمل کریں۔

نہ قوموں میں عزت نہ جلسوں میں وقعت — رذائل میں پنہاں ہیں اُن کے فضائل

نہ علم و ادب ہے نہ حکمت ہے باقی — کسی نے بغیر اس کے ہرگز نہ پائی

اگر جیتے جی کچھ نہ ان کی خبر لی — نہال اس گلستان میں جتنے بڑھے ہیں

قواعد سیکھیں۔

ماضی بعید

وہ فعل ہے جس میں کسی کام کا کرنا یا ہونا، دور کے گزرے زمانے میں پایا جاتا ہے۔ جیسے: اس نے لکھا تھا، یوسف کراچی گیا تھا۔

ماضی شکیہ

وہ فعل جس میں کسی کام کے کرنے یا ہونے کا گزرے ہوئے زمانے میں شک ہو۔ جیسے: اس نے پڑھا ہوگا، سلیم کالج گیا ہوگا، وہ راولپنڈی کے لیے روانہ ہوا ہوگا۔

ماضی تمنائی

وہ فعل ہے جس میں گزرے ہوئے زمانے میں کسی کام کی آرزو یا تمنا یا شرط پائی جاتی ہے۔ مثال کے طور پر اگر وہ آتا، کاش! تم یہاں ہوتے۔

ماضی استمراری

اس فعل میں کسی کام کا کرنا یا ہونا گزرے ہوئے زمانے میں لگاتار یا بار بار معلوم ہو۔ جیسے: وہ کھاتا تھا، وہ پڑھتا تھا۔

سوال ۴: دیے گئے الفاظ کو اپنے جملوں میں اس طرح استعمال کریں کہ ان کی تذکیر و تانیث واضح ہو جائے۔

الفاظ	جملے
لقب	
پوشیدہ	اللہ تعالیٰ سے کوئی چیز پوشیدہ نہیں

Ali Infoz 03101190027

Scanned with CamScanner

اُلفت	ہمیں اپنے وطن سے اُلفت ہے۔
منطق	مجھے تو اس سوال میں کوئی منطق نظر نہیں آئی۔
امانت	کسی کی امانت میں خیانت نہ کرو۔
محترم	عاکف میرے محترم ہیں۔
جاہل	اس کا جاہل پن اُسے لے ڈوبا۔

سبق 12

فٹ بال

مشق

سوال ا: معانی سیکھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
گرویدہ	دلدادہ، شیدا	سوال داغنا	جھٹ سے سوال کرنا
سعی	کوشش	وثوق	یقین
عتاب	غصہ، ناراضی، ملامت کرنا	شائستگی	تہذیب، اخلاق
سر پھٹول	لڑائی جھگڑا	اوسط	درمیانہ
دانستہ	جان بوجھ کر		

سوال ۲: دیے گئے سوالات کے جوابات لکھیں۔

الف) ورلڈ کپ کے دنوں میں کس طرح کا جوش و خروش نظر آتا ہے؟

جواب: فٹ بال دنیا کا مقبول ترین کھیل ہے۔ اس کی مقبولیت کا اندازہ ورلڈ کپ کے دنوں میں ہوتا ہے۔ جب ایک دنیا اسٹیڈیم میں اُمڈ آتی ہے۔ فٹ بال کے کروڑوں شائقین ٹی وی کے سامنے بیٹھے ہوئے ہیں۔ فائنل میچ دیکھنے کے لیے متعلقہ ٹیموں کے ممالک کے سرکاری نمائندے بھی آجاتے ہیں۔ دنیا بھر کے ذرائع ابلاغ میں تجزیے ہوتے ہیں۔ ٹیموں کا جائزہ لیا جاتا ہے۔ پیشن گوئیاں کی جاتی ہیں۔ غرض خوب بحث مباحثہ ہوتا ہے۔ لگتا ہے کہ ذرائع ابلاغ میں یہی ایک موضوع رہ گیا ہے۔

ب) ابتدا میں فٹ بال کے کھلاڑی آپس میں کیوں لڑتے تھے؟

جواب: فٹ بال کی ابتدا کب ہوئی اور پہلا میچ کن دو ٹیموں کے درمیان کھیلا گیا، ریفری کون تھا اور میچ کون جیتا؟ فٹ بال کی تاریخ ان سوالوں کے بارے میں خاموش ہے۔ البتہ یہ معلوم ہے کہ فٹ بال کی ابتدا روم سے ہوئی۔ شروع میں باقاعدہ قوانین نہ تھے اور کھلاڑیوں کی تعداد بھی مقرر نہ تھی۔ اس لیے اکثر کھیل کا میدان، میدانِ جنگ بنا رہتا۔ روز روز کے لڑائی جھگڑوں اور سر پھٹول کی وجہ سے یہ کھیل بدنام ہو گیا۔ چنانچہ ایک عرصے تک نہ صرف فٹ بال حکومتی سرپرستی اور عوامی پذیرائی سے محروم رہا، بلکہ ہنگاموں کی وجہ سے یہ کھیل اور کھلاڑی حکومت کے زیرِ عتاب رہے۔

ج) فٹ بال ایسی ایشن کب بنی اور اس سے فٹ بال کے کھیل میں کیا تبدیلی آئی؟

جواب: وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ اس کھیل میں شائستگی پیدا ہوتی گئی اور اس کے اصول اور ضابطے بنائے گئے۔ ۱۸۶۳ء میں باقاعدہ فٹ بال ایسو سی ایشن بنی اور میچ شروع ہوئے۔ آہستہ آہستہ فٹ بال دنیا کا مقبول ترین کھیل بن گیا۔

د) فٹ بال کھیل کو "فٹ بال" کیوں کہا جاتا ہے؟

جواب: فٹ بال ایک سادہ سا کھیل ہے۔ اس پر زیادہ خرچ بھی نہیں آتا، کیونکہ اس کھیل کے لیے ایک بال (گیند) کی ضرورت ہوتی ہے۔ بال کو پاؤں سے دھکیلتے اور لڑھکاتے ہیں۔ اس لیے اس کھیل کو "فٹ بال" کا نام دیا گیا ہے۔

ہ) ریفری کیا فرائض سرانجام دیتا ہے؟

جواب: کھیل کی نگرانی کرنے والا شخص رفری کہلاتا ہے۔ وہ کھیل کو قواعد و ضوابط کے مطابق کھلانے کا ذمے دار ہوتا ہے۔ فٹ بال کا کھیل کافی تیز رفتاری کے ساتھ کھیلا جاتا ہے۔ کھلاڑی بال لے کر نہایت تیز رفتاری سے ادھر ادھر دوڑتے اور مخالف ٹیم کے گول پر حملہ کرنے کے لیے بھاگتے ہیں۔ ریفری بھی کھلاڑیوں کی طرح بال کے ساتھ ساتھ دوڑتا ہے۔ اس دوران میں ریفری یہ بھی دیکھتا ہے کہ کوئی کھلاڑی قواعد و ضوابط کی خلاف ورزی تو نہیں کر رہا ہے۔ کھیل کے دوران میں بال اگر گول کیپر کے علاوہ کسی اور کھلاڑی کو چھوتا ہوا میدان کے گرد لگی ہوئی لائن سے باہر چلا جائے یا کوئی کھلاڑی دوسری ٹیم کے کھلاڑی کو دانستہ روکنے یا گرانے وغیرہ کی کوشش کرے تو ایسی غلطی کو فاؤل کہا جاتا ہے۔

و) فٹ بال کے میدان کے بارے میں مختصراً بیان کیجیے؟

جواب: فٹ بال کا میدان سو میٹر لمبا اور پچاس میٹر چوڑا ہوتا ہے۔ میدان میں دونوں طرف پول لگے ہوتے ہیں پول کا فاصلہ آٹھ گز اور اونچائی آٹھ فٹ ہوتی ہے۔

ز) پہلا ورلڈ کپ کہاں کھیلا گیا اور کس نے جیتا؟

جواب: دنیا کا پہلا ورلڈ کپ یوراگوئے میں کھیلا گیا۔ یہ ورلڈ کپ یوراگوئے نے جیتا اور ارجنٹائن دوسرے نمبر پر رہا۔

Ali Infoz 03101190027

Scanned with CamScanner

سوال ۳: درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

فٹ بال کے کھیل کا دورانیہ ہوتا ہے:

الف) ۷۰ منٹ　ب) ۸۰ منٹ
ج) ۶۰ منٹ　د) ۹۰ منٹ ✓

فٹ بال ایسوسی ایشن کا قیام اس سال عمل میں آیا:

الف) ۱۸۶۲ء　ب) ۱۸۶۱ء
ج) ۱۸۶۳ء ✓　د) ۱۸۷۳ء

کارڈ دکھا کر کھلاڑی کو میدان سے باہر نکال دیا جاتا ہے:

الف) پیلا　ب) سبز
ج) سرخ ✓　د) نیلا

ورلڈ کپ میں استعمال ہونے والا فٹ بال زیادہ تر پاکستان کے شہر سے منگوایا جاتا ہے۔

الف) لاہور　ب) ملتان
ج) کراچی　د) سیالکوٹ ✓

فٹ بال کی دونوں ٹیموں میں کھلاڑیوں کی تعداد ہے:

الف) گیارہ، گیارہ ✓　ب) بارہ، بارہ
ج) تیرہ، تیرہ　د) دس، دس

سوال ۵: جملوں میں نمایاں الفاظ کی جمع بنا کر مناسب تبدیلیوں کے ساتھ جملے دوبارہ لکھیں۔

☆ حکمت اور تدبیر سے کام لے کر مشکلات پر قابو پایا جا سکتا ہے۔
☆ بادشاہ نے اپنے خادم کو دربار میں طلب کیا۔
☆ ہم میں سے بہتر انسان وہ ہے جس کا خلق اچھا ہو۔
☆ بینک بیرون ملک سے اندرونِ ملک رقم کی منتقلی کا بہترین ذریعہ ہے۔
☆ یوم پاکستان کے موقع پر دوسرے کئی ممالک کے سفیر پاکستان میں موجود ہوتے ہیں۔

سوال ۶: مندرجہ ذیل الفاظ کے واحد لکھیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع	واحد	جمع
قانون	قوانین	ضابطہ	ضوابط	اثر	اثرات
ملک	ممالک	سربراہ	سربراہان	بات	باتیں
قاعدہ	قواعد				

سوال ۷: مذکر / مؤنث الگ الگ کریں۔

مذکر = مزاج، شہر، میدان
مؤنث = گفتگو، چائے، ابتدا، تعداد، مقبولیت

سوال ۸: مندرجہ ذیل قواعد کو متعلقہ ماضی کی قسم سے ملائیں۔

کالم الف	کالم ب
وہ اسکول گیا ہوگا۔	
وہ کراچی کے لیے گیا اسٹیشن گیا ہوگا۔	ماضی تمنائی
کاش! تم سمجھ جاتے۔	
اگر تم وقت پر آ جاتے۔	ماضی شکیہ
سلیم کرکٹ کھیلتا تھا۔	
واجد دفتر جاتا تھا۔	ماضی استمراری
میں سیر کو جاتا تھا۔	

سوال ۹: جملوں میں نمایاں الفاظ کے جمع بنا کر مناسب تبدیلیوں کے ساتھ جملے دوبارہ لکھیں۔

☆ حکمت اور تدبیر سے کام لے کر مشکلات پر قابو پایا جا سکتا ہے۔
حکمت اور تدابیر سے کام لے کر مشکلات پر قابو پایا جا سکتا ہے۔

☆ بادشاہ نے اپنے خادم کو دربار میں طلب کیا۔
بادشاہ نے اپنے خادمین کو دربار میں طلب کیا۔

☆ ہم میں سے بہتر انسان وہ ہے جس کا خلق اچھا ہو۔
ہم میں سے بہتر انسان وہ ہے جس کا اخلاق اچھا ہو۔

☆ یوم پاکستان کے موقع پر دوسرے کئی ممالک کے سفیر پاکستان میں موجود ہوتے ہیں۔
یوم پاکستان کے موقع پر دوسرے کئی ممالک کے سفیر پاکستان میں موجود ہوتے ہیں۔

☆ بینک بیرون ملک سے اندرونِ ملک رقم کی منتقلی کا بہترین ذریعہ ہے۔
بینک بیرون ملک سے اندرونِ ملک رقوم کی منتقلی کا بہترین ذریعہ ہے۔

سبق 13

نظم و ضبط

مشق

سوال ۱: معانی سیکھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
رخنہ	خلل، رکاوٹ	درہم برہم ہونا	الٹ پلٹ ہونا
انتشار	تتر بتر ہونا	تاخیر	وقفہ، پیچھے چھوڑنا

Ali Infoz 03101190027

Scanned with CamScanner

مدوجزر	چاند کی کشش سے سمندر کے پانی کا ابھار چڑھاؤ	بقا	پائیداری، ہمیشگی
معین	مقرر	رائیگاں	ضائع
مضمر	پوشیدہ، مخفی		

الف) انسان کے علاوہ اور کون نظم وضبط کی پابندی کرتا ہے؟ کسی دو کے بارے میں تفصیل سے بتائیں۔

جواب: آسمان پر اڑتے پرندوں کو دیکھیں۔ وہ بھی ایک غول کی صورت میں ایک جگہ سے دوسری جگہ جاتے ہیں۔ شہد کی مکھیاں اپنے مقررہ راستوں پر پھولوں کا رس چوسنے جاتی اور واپس آتی ہیں۔ چیونٹیاں جب اپنے کام میں مصروف ہوتی ہیں تو بڑے سلیقے سے قطاریں بنا کر چلتی ہیں۔ کائنات کا ذرہ ذرہ نظم وضبط کی پابندی کرتا ہے۔ دن کا رات اور رات کا دن میں بدلنا، موسموں کا اپنے وقت پر آنا جانا، ہواؤں کی گردش اور سمندروں میں اٹھنے والے مدوجزر، سب کے سب خالق کائنات کے بنائے ہوئے اصول وضوابط کے پابند ہیں۔

ب) ہماری بقا اور ترقی کا راز کس میں پوشیدہ ہے؟

جواب: ہماری بقا اور ترقی کا راز نظم وضبط میں پوشیدہ ہے۔

ج) ایک طالب علم کیسے نظم وضبط کی پابندی کر سکتا ہے؟

جواب: اگر ہم اپنا ہر کام وقت پر کریں۔ پڑھائی کے وقت پڑھائی اور کھیل کے وقت کھیلیں۔ اپنے اسکول کی اور ذاتی چیزوں کو استعمال کے بعد ان کے ٹھکانے پر واپس رکھیں۔ ایک دوسرے کے کام کے اوقات کا احترام کریں۔ بلاوجہ دوسروں کے کاموں اور باتوں میں دخل اندازی نہ کریں تو اس سے بھی نظم وضبط قائم رکھنے میں مدد ملے گی اور ہم بہتر انداز میں اپنے اپنے کام سرانجام دے سکیں گے۔

د) ترقی یافتہ اور پسماندہ قوموں کے درمیان میں بنیادی فرق کی نشاندہی کریں۔

جواب: تجربے سے ثابت ہے کہ جو قومیں نظم وضبط کی پابندی نہیں کرتیں، وہ افراتفری کا شکار رہتی ہیں اور کوئی قابل ذکر کام نہیں کر پاتیں۔ جب کہ ترقی یافتہ قومیں، ترقی پذیر قوموں کی نسبت نظم وضبط کی پابندی زیادہ کرتی ہیں۔ ترقی یافتہ قومیں نظم وضبط کو اپنا کر ہی دنیا میں اپنا مقام بنانے میں کامیاب ہوئیں۔ ان قوموں نے انفرادی سطح سے اجتماعی سطح تک قاعدوں اور قوانین کی پابندی کو اپنے لئے لازم قرار دیا۔ نظم وضبط کی پابندی کرنا عام وخواص دونوں پر فرض ہے۔

ہ) آپ نظم وضبط قائم رکھنے کے لیے کون سے قوانین بنانا چاہیں گے؟

جواب: سمجھ داری کا تقاضا بھی یہی ہے کہ ہم اپنی زندگی اصول، ضوابط کے تحت منظم انداز میں گزاریں کیوں کہ کامیاب طرزِ زندگی کا راز نظم وضبط کی پابندی ہی میں مضمر ہے۔

سوال ۳: سبق کے مطابق درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

زکوٰۃ کی ادائی کا نصاب مقرر ہے۔ ✓

کائنات کے تمام نظام اپنی مرضی سے چلتے ہیں۔ ✗

نظم وضبط کی پابندی کرنا عوام وخواص دونوں پر فرض ہے۔ ✓

کامیاب زندگی کا راز آزادانہ طرزِ زندگی میں مضمر ہے۔ ✗

ہمارے قائد نے بھی ہمیں ایمان، اتحاد اور تنظیم کا درس دیا ہے۔ ✓

سوال ۴: سبق کے مطابق درست لفظ لگا کر جملے مکمل کریں۔

حج معین قوانین کے تحت ادا کیا جاتا ہے۔

چرند، پرند اور درند بھی نظم وضبط کی پابندی کرتے ہیں۔

کائنات کا نظام نظم وضبط کی پابندی کرتا ہے۔

ایک دوسرے کے کاموں میں دخل اندازی نہ کریں۔

اللہ تعالیٰ نے ہمیں اختیار دیا ہے کہ ہم جیسے چاہیں زندگی گزاریں۔

سوال ۷: دیے گئے الفاظ کے جملے بنائیں۔

گُل، گِل پروا، پُروا مخاطِب، مخاطَب

دِل، دَل مِنّت، مَنّت طَور، طُور

الفاظ	جملے
گُل	گلدان میں گل سجاو۔
گِل	اس علاقے کی گِل بڑی زرخیز ہے۔
پروا	مجھے آپ پر کوئی پروا نہیں۔
پُروا	آج پروا چل رہی ہے ضرور بارش ہوگی/
مخاطِب	مخاطب کی کوئی بات سمجھ میں نہیں آئی۔
مخاطَب	میں آپ سے مخاطب ہوں۔
دِل	میرا دل دھڑک رہا ہے۔
دَل	ٹڈی دل نے فصل کا صفایا کر دیا۔
مِنّت	میں آپ کی منت کرتا ہوں۔
مَنّت	اس نے اللہ تعالیٰ سے منت مانگی۔
طَور	میں کسی طور یہاں سے نہیں جاؤں گا۔
طُور	

Ali Irfoz 03101900027

Scanned with CamScanner

	اللہ تعالیٰ نے کوہ طور پر اپنا جلوہ دکھایا۔

سبق 14

ہمارے وطن کا نشاں

مشق

سوال ۱: معانی سیکھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
بخت	نصیب، قسمت	ابد	ہمیشہ رہنے والا
ترساں	ڈرا ہوا	تیغ	تلوار، شمشیر
خم دار	ٹیڑھا، مڑا ہوا	ضو	روشنی، چمک، نور
کرامت	بڑائی، نوازش	ہیبت	دہشت، رعب، خوف
زریں	سنہری، چمکتا ہوا، بیش قیمت	سرنگوں	جھکا ہوا، سر نیچے کیے ہوئے
جبیں	پیشانی، ماتھا	بیدار	جاگنا
فروزاں	روشن	سطوت	رعب، دبدبہ، شان و شوکت
ضوفشاں	روشن، منور، روشنی دینے والا		

سوال ۲: دیے گئے سوالات کے جوابات دیں۔

الف) "روم و عجم اور خاقان و جم" سے شاعر کا اشارہ کس بات کی طرف ہے؟

جواب: یہ کافروں کے قوم تھے جو اپنے آپ کو کچھ سمجھتے تھے۔

ب) ہمارے قومی نشاں سے کون لرزاں اور ترساں تھے؟

جواب: ہمارے قومی نشاں سے روم و عجم اور خاقان و جم لرزاں اور ترساں تھے۔

ج) "جن کے سینے منور تھے قرآن سے" سے مراد کون لوگ ہیں؟

جواب: اس سے مراد سچے مسلمان تھے۔

د) اس نظم میں بہادر غازیوں کی قوت و ہمت کے بارے میں کیا بیان کیا گیا ہے؟

جواب: ان کی ہیبت اور رعب سے سمندر، صحرا، پہاڑ لرز جاتے تھے۔

ہ) "ہمارے وطن کا نشاں" سے مراد کون سی چیز ہے؟

جواب: اس سے مراد جھنڈا ہے۔

و) اپنے وطن کو جنت بنانے کے لیے آپ کیا کر سکتے ہیں؟

جواب: علم حاصل کر کے اس کی ترقی کے لیے کام کر سکتے ہیں۔

سوال ۳: نظم کے مطابق درست لفظ لکھ کر مصرے مکمل کریں۔

یہ نشاں اپنی زریں روایات کا
یہ ستارہ چمک بخت بیدار کی
اس سے روشن ہوئی ہے جبیں وطن
جگمگاتا رہے، ضو دکھاتا رہے
یہ نشان جس سے تھا سرنگوں اک جہاں
ان کی ہیبت سے صحرا بھی گھبرا گیا

سوال ۴: کالم (الف) میں دیے گئے الفاظ کے متضاد کالم (ب) میں سے تلاش کر کے کالم (ج) میں لکھیں اور پھر متضاد الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔

کالم (الف)	کالم (ب)	کالم (ج)	جملے
بلندی	ترقی	پستی	علم سے دوری قوم کی پستی کا سبب بنتی ہے۔
شمس	بنجر	قمر	قمر کی روشنی رات کو منور کرتی ہے۔
تنزلی	تنگ	ترقی	قوموں کی ترقی محنت میں مضمر ہے۔
زرخیز	پستی	بنجر	پانی کم ہونے کی وجہ سے کھیت بنجر ہو گیا۔
کشادہ	قمر	تنگ	یہ ایک تنگ گلی ہے۔

استعارہ: کسی ایک چیز کو کسی مشترکہ خوبی، برائی یا نقص کی بنا پر کسی دوسری چیز قرار دیا جائے تو اسے استعارہ کہتے ہیں۔ لغت میں عاریتاً اور کچھ دیر مانگنے کو استعارہ کہتے ہیں۔

مثال: میرے چاند تو کہاں سے آ رہا ہے؟

اس میں ماں نے اپنے بیٹے کے لیے لفظ چاند مستعار لیا ہے۔ اس لیے یہ استعارہ ہے۔

تشبیہ اور استعارے میں فرق: تشبیہ میں ایک چیز کو دوسری چیز کی مانند قرار دیا جاتا ہے جب کہ استعارہ میں ایک چیز کو دوسری چیز فرض کر لیا جاتا ہے۔

سبق 15

دیہی اور شہری زندگی

مشق

سوال ۱: معانی سیکھیں۔

Ali Intoz 03101190027

Scanned with CamScanner

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
ملحقہ	ساتھ لگا ہوا	تصنع	بناوٹ
میسر	حاضر، موجود	یک سوئی	اطمینان
کثیف	گندا	نوعیت	کیفیت، حالت
تبادلۂ خیال	گفت و شنید، بات چیت	ناپید	غائب، چھپا ہوا
سبقت لے جانا	دوسروں سے آگے بڑھ جانا	قوت مدافعت	بیماری سے لڑنے کی طاقت
ملمع	دکھاوے کا، ظاہری	تاب دار	روشن
مرہونِ منت	احسان مند	لطافت	نفاست، پاکیزگی
مرغن	گھی یا چکنائی میں تربتر، پر تکلف		

سوال ۲: دیے گئے سوالات کے جوابات لکھیں۔

الف) گاؤں کے لوگ شہر کا رخ کیوں کرتے ہیں؟

جواب: اپنی ضرورتوں کے لیے شہروں کا رخ کرتے ہیں۔

ب) تہذیب و تمدن کے نئے طریقے انسان کہاں سے سیکھتا ہے؟

جواب: تہذیب و تمدن کے نئے نئے طریقے اور ضابطے انسان شہر ہی سے سیکھتا ہے۔ اسکولوں، کالجوں، یونیورسٹیوں، دینی اور ٹیکنیکل درس گاہوں سے زیادہ شہری مستفید ہوتے ہیں۔ اس کے مقابلے میں گاؤں میں عام طور پر ایک پرائمری یا زیادہ سے زیادہ مڈل اسکول ہوتا ہے۔ کسی کسی گاؤں میں ہائی اسکول بھی مل جاتا ہے۔

ج) شہر اور گاؤں کی فضا میں کیا فرق ہے؟

جواب: شہروں میں خوراک مرغن ملتی ہے۔ تن آسانی اور پر تکلف ماحول ان کو قسم قسم کی بیماریوں میں مبتلا کر دیتا ہے۔ دل کی بیماریاں، بلڈ پریشر، شوگر اور کینسر وغیرہ شہروں میں ہی زیادہ پائی جاتی ہیں۔ گاؤں کی فضا میں ایک خاص نوعیت کا سکون، اطمینان اور خاموشی ہوتی ہے جو ذہن کو یک سوئی بخش کر عظیم تخلیقی کاموں کے لیے تیار کرتی ہے۔ وہاں کی فضا میں اطمینان کی دولت ملتی ہے۔ شہروں میں سکون نایاب ہے، اطمینان اور تسکین ناپید ہے۔ گاؤں میں ایسا نہیں وہاں کا ماحول پر سکون ہوتا ہے۔ حادثات کا ڈر بہت کم ہوتا ہے۔ یہ درست ہے کہ وہاں پیدل زیادہ چلنا پڑتا ہے۔ یہی ان کی اچھی صحت کا راز ہے۔

د) شہروں میں معاشرتی آداب کم کیوں نظر آتے ہیں؟

جواب: شہروں میں نفسا نفسی کا عالم ہوتا ہے ہر کوئی دوڑ میں لگا رہتا ہے۔

ہ) دیہات کے لوگ کی زندگی کیسی ہوتی ہے؟

جواب: انسانی معاشرس کا اولین گہوارہ دیہات ہیں۔ سادہ دیہات کا زیور ہوتی ہے قدرتی مناظر، کھلی ہوا، سبزہ زار، سایہ دار درخت، مرغانِ چمن کی چہک اور پھولوں کی مہک سے زندگی انتہائی پر کیف ہوتی ہے۔ دیہات کی زندگی نئی تہذیب کے ملمع اور تصنع سے پاک ہوتی ہے۔ حسن سادہ کی رنگینیاں دلوں کو لبھاتی ہیں، محلوں کے بجائے گارے اور مٹی کے بنے ہوئے سیدھے سادے مکانوں میں زیادہ سکون ملتا ہے۔ ذہن پریشانیوں، شہری گھٹن، پر تکلف اور غیر ضروری لوازمات سے پاک رہتا ہے۔

و) آپ کو کون کون سی سہولتیں حاصل ہیں۔ ایک فہرست بنائیں۔

جواب: سکول، ہسپتال، روڈ وغیرہ۔

ز) اگر آپ کو گاؤں منتقل ہونا پڑے تو شہر کی کن چیزوں کو ساتھ لے جانا چاہیں گے؟

جواب: کالج، یونیورسٹی، ہسپتال، کشادہ سڑکیں۔

سوال ۳: دیے گئے بیانات میں سے غلط اور درست کی نشاندہی کریں۔

- مل جل کر رہنے کا طریقہ شہروں سے شروع ہوا۔ ✗
- انسانی معاشرے کا اولین گہوارہ دیہات ہیں۔ ✓
- دیہاتوں میں گھر گارے اور مٹی سے بنے ہوتے ہیں۔ ✓
- شہری زندگی کو آرام اور سکون میسر ہے۔ ✗
- شہروں میں سڑکیں تار کول سے بنی ہوتی ہیں۔ ✓

سوال ۴: دیے گئے بیانات میں سے درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔

قواعد کی رو سے ''حکیم الامت'' ہے۔

الف) خطاب ✓　ب) لقب

ج) تخلص　د) کنیت

''گاما'' قواعد کی رو سے ہے:

الف) خطاب　ب) لقب

ج) عرف ✓　د) تخلص

شاعر یا ادیب جو مختصر نام اصلی نام کی بجائے استعمال کرتے ہیں، وہ کہلاتا ہے:

الف) خطاب　ب) عرف

Ali Infoz 03101190027

Scanned with CamScanner

ج) تخلص ✓ د) لقب

وہ خاص نام جو کسی خوبی کی وجہ سے قوم کی طرف سے دیا جائے، کہلاتا ہے:

الف) عرف ب) کنیت

ج) لقب ✓ د) تخلص

جائزہ۔۳

سوال ۲: دیا ہوا پیراگراف پڑھ کر نیچے دیے ہوئے سوالات کے جوابات تحریر کریں۔

حسن کا پیشہ پہاڑوں سے پتھر توڑنا تھا۔ وہ ان پتھروں کو تراش کر انھیں مکانات کی تعمیر میں استعمال کرتا ہے۔ ایک دن حسن اپنے دو بیٹوں سعد اور عمر کے ساتھ پہاڑ پر چٹانیں توڑنے کے لیے گیا۔ چھٹی کا دن تھا اس لیے سعد اور عمر بھی اپنے والد کا ہاتھ بٹانے کے لیے ساتھ تھے۔

وہ بڑی مہارت اور قوت کے ساتھ بڑی بڑی چٹانوں کو اپنے ہتھوڑوں اور کلہاڑوں کی مدد سے بآسانی پاش پاش کرتے جا رہے تھے۔ صبح سے مستقل کام کر کے ان کا جسم تھکاوٹ سے چور چور ہو گیا۔ لہٰذا انھوں نے وقفہ کیا۔ کھانے کی پوٹلی کھولی، کھانا کھایا اور کچھ وقت قیولہ کیا۔ قیولے کے بعد وہ ایک بار پھر تازہ دم ہو گئے۔

اب سعد اور عمر اپنے والد کے ساتھ مل کر جس چٹان کو توڑ رہے تھے۔ وہ ناقابل تسخیر ثابت ہوئی۔ عمر نے چٹان پر ننانوے ضربیں لگائیں لیکن چٹان تھی کہ ٹوٹنے کا نام ہی نہیں لے رہی تھی۔ اب سعد کی باری تھی۔ سعد نے اپنی پوری قوت کے ساتھ اُس چٹان پر ضرب لگائی، سعد کی پہلی ضرب پر چٹان پاش پاش ہو گئی۔ سعد اس کامیابی پر پھولے نہیں سمایا اور احساسِ تفاخر کے ساتھ کہنے لگا: ''دیکھا، عمر میں تم سے زیادہ طاقت ور ہوں۔ تم جس چٹان پر ۹۹ ضربیں لگا کر توڑ نہ سکے وہ میری ایک ہی ضرب سے پارہ پارہ ہو گئی''۔ اس پر عمر طیش میں آ گیا، کہنے لگا: ''نہیں، سعد! درحقیقت میرے ننانوے ضربوں نے اس چٹان کو اتنا کمزور کر دیا تھا کہ وہ تمھاری ایک ضرب پر ذرہ ذرہ ہو گئی۔ اس لیے اصل قوت میری ہے''۔ اس سے پہلے کہ سعد اور عمر کی یہ بحث طول پکڑتی، حسن نے اس جھگڑے کو بڑی دانائی اور حکمت سے سلجھاتے ہوئے کہا: ''اے میرے بیٹو! یہ چٹان تم دونون نے ہی توڑی ہے۔ اے سعد! تمھاری ایک ضرب اس چٹان کو ریزہ ریزہ کرنے کے لیے کافی نہیں تھی اور اے عمر! تمھاری ننانویں ضربیں بھی اس چٹان کو توڑنے کے لیے ناکافی تھیں۔ بلکہ یہ چٹان تم دونوں کی قوت کا سامنا نہ کر سکی اور پاش پاش ہو گئی۔ لہٰذا میرے بیٹو! یاد رکھو کہ باہمی تعاون اور مدد کے ذریعے سے مشکل سے مشکل کام آسان ہو جاتا ہے۔

سوالات:

۱۔ حسن کا پیشہ کیا تھا؟

جواب: حسن کا پیشہ پہاڑوں سے پتھر توڑنا تھا۔

۲۔ حسن کے بیٹوں کے کیا نام تھے؟

جواب: حسن کے بیٹوں کے نام سعد اور عمر تھے۔

۳۔ چٹان پر ننانوے ضربیں کس نے لگائیں؟

جواب: عمر نے ننانوے ضربیں لگائیں۔

۴۔ حسن نے جھگڑا کیسے ختم کیا؟

جواب: حسن نے کہا کہ چٹان تم دونوں کی کوششوں سے ریزہ ریزہ ہو گیا۔

۵۔ اس کہانی سے آپ نے کیا سبق سیکھا؟

جواب: یہی کہ ہمت کے آگے چٹان بھی نہیں ٹھکتی۔

سوال ۳: درج ذیل بلحاظ املا متشابہ الفاظ کو اپنے جملوں میں اس طرح استعمال کریں کہ ہر ایک کا مطلب واضح ہو جائے۔

کَل، کِل بَل، بِل

زِیر، زَیر سَحر، سِحر

دِل، دَل

الفاظ	جملے
کَل	میں کل لاہور جا رہا ہوں
کِل	آپ نے کیا کل کل رکھی ہے۔ ہمیں جانے دو۔
بَل	میں نے رسی کا بل نکال دیا ہے۔
بِل	چوہا بل میں گھس گیا۔
زِیر	فوج نے دشمن کو زیر کر لیا ہے۔
زیر	ب کے نیچے زیر پڑھوں
سَحر	شام و سحر اللہ کو یاد کرو۔
سِحر	آپ پر کسی چیز کا سحر ہو گیا ہے۔
دِل	دل دل پاکستان، جاں جاں پاکستان
دَل	ٹڈی دل نے فصل تباہ کر دی ہے۔

سوال ۴: ان فقرات میں استعاروں کی نشان دہی کریں۔

☆ کس شیر کی آمد ہے کہ رَن کانپ رہا ہے۔

☆ پیرس کی سڑکیں آئینے کی طرح صاف ہیں۔

☆ شاہد کا دماغ کمپیوٹر ہے۔

☆ میرے چندا! کہاں تھا تو۔

☆ خالد کے ہاتھ برف کی طرح ٹھنڈے تھے۔

Ali Intoz 03101190027

Scanned with CamScanner

☆ شہر میں ایک چراغ تھا نہ رہا۔

سبق 16

بکری دو گاؤں کھا گئی

مشق

سوال ۱: معانی سیکھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
جاگیر	وہ شے جو قبضے میں ہو	مصاحب	بادشاہ کے درباری
جھونپڑی	گھاس پھوس کا مکان	بخش دینا	دے دینا
آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ جانا	حیرت زدہ رہ جانا	سر پر پاؤں رکھ کر بھاگنا	تیزی سے دوڑنا
دردناک	درد سے بھرا ہوا	اجنبی	جس سے جان پہچان نہ ہو
بے اختیار	بے قابو		

سوال ۲: دیے گئے سوالات کے جوابات دیں۔

الف) بادشاہ کی پیاس کس نے اور کس چیز سے بجھائی؟

جواب: بادشاہ کو سخت پیاس لگ رہی تھی۔ وہ ادھر اُدھر گھوڑا دوڑانے لگا کہ کہیں پانی نظر آ جائے، اچانک اسے ایک جھونپڑی نظر آئی۔ "اندر کوئی ہے"۔ بادشاہ نے نزدیک جا کر آواز دی۔ ایک بوڑھا چرواہا، جھونپڑی سے باہر آیا۔ بادشاہ جو شکاری کے لباس میں ملبوس تھا کہنے لگا: "میں ایک شکاری ہوں۔ سخت پیاس لگی ہے، پانی پلاؤ"۔ بوڑھے نے کہا: "اندر آ جاؤ بھائی! بادشاہ جونپڑی میں داخل ہو گیا۔ بوڑھے نے کمبل بچھا کر بادشاہ کو بٹھایا اور خود یہ کہتے ہوئے باہر نکل گیا۔ "میں ابھی آتا ہوں"۔ تھوڑی دیر میں چرواہا مٹی کے پیالے میں بکری کا دودھ لے کر واپس آیا۔ تازہ اور میٹھا دودھ پی کر بادشاہ کی پیاس بجھ گئی اور وہ تازگی محسوس کرنے لگا۔

ب) بوڑھا چرواہا دردناک آواز میں کیوں چیخا؟

جواب: بادشاہ نے ایک درخت کا بڑا پتا لیا اور اس پر خنجر کی نوک سے کچھ لکھ کر بوڑھے کو دیتے ہوئے کہا: "لو! یہ بادشاہ کی خدمت میں پیش کر دینا"۔ تھوڑی دیر کے بعد اس نے بوڑھے چرواہے سے رخصت لی اور روانہ ہو گیا۔ ادھر بوڑھا دو گاؤں کے خیال میں مگن تھا اور سوچ رہا تھا کہ اب تو مزے ہو جائیں گے، بس یہی سوچتے سوچتے وہ لیٹ گیا، پتا فرش پر رکھ دیا اور اونگھنے لگا۔ اچانک وہ تڑپ کر اٹھ گیا۔ ایک بکری وہ پتا کھا رہی تھی۔ "ہائے! تو نے دونوں گاؤں کھا لیے میں برباد ہو گیا"۔ وہ دردناک آواز میں چیخا۔

ج) ڈاکوؤں کی باتیں سننے کے بعد چرواہے نے ڈاکوؤں سے کیا کہا؟

جواب: چرواہے نے انھیں ٹوکا اور بولا: "چوری کرنا بری بات ہے پھر وہ گاؤں تو غریب لوگوں کی بستی ہے۔ پیسا ہی چاہیے تو اس درخت کے نیچے کھدائی کرو۔ میں نے اپنے بڑوں سے سنا ہے کہ یہاں پرانا خزانہ دفن ہے"۔

د) بوڑھا چرواہا بادشاہ سے ملے بغیر کیوں واپس آ گیا؟

جواب: بوڑھا دیکھ رہا تھا کہ بادشاہ کے ہاتھ بھی اٹھے ہوئے تھے۔ اس نے ایک شخص سے پوچھا: "بھلا بادشاہ کس سے مانگ رہا ہے؟ اور کیا مانگ رہا ہے اسے کس چیز کی کمی ہے؟" اس شخص نے بتایا: "بادشاہ اپنے خدا سے دعا مانگ رہا ہے۔ اس خدا سے جس نے اسے بادشاہ بنایا۔ بادشاہ، فقیر، چھوٹے بڑے سب اسی سے مانگتے ہیں"۔ بوڑھا گہری سوچ میں ڈوب گیا: "بادشاہ بھی اللہ سے مانگ رہا ہے، پھر میں بھی کیوں نہ اسی سے مانگوں۔ بادشاہ کے سامنے ہاتھ کیوں پھیلاؤں؟ جو بادشاہ کو دیتا ہے، وہی مجھے بھی دے گا"۔ یہی کہتے ہوئے وہ واپس بھاگ نکلا۔

ہ) ڈاکوؤں نے دونوں برتن چرواہے کے آنگن مین کیوں اُلٹ دیے؟

جواب: ڈاکوؤں نے بڑی محنت کے بعد زمین کھود دی تو وہاں سے سچ مچ دو برتن نکلے، لیکن ان برتنوں میں سانپ اور بچھو بھرے ہوئے تھے۔ ڈاکوؤں کو یہ دیکھ کر بہت غصہ آیا اور برتن اٹھا کر گاؤں کی طرف چل پڑے۔ ایک جھونپڑی سے چرواہے کی آواز آ رہی تھی: "جو بادشاہ کو دیتا ہے وہی مجھے بھی دے گا"۔ انھوں نے وہ دونوں برتن اس کے آنگن میں الٹ دیے تاکہ سانپ اور بچھو اسے ڈس لیں۔ جیسے ہی برتن گرے تو اس میں سے سونے کے سکے نکلنے لگے۔

و) بادشاہ نے چرواہے کو انعام دینا چاہا تو چرواہے نے کیا جواب دیا؟

جواب: چرواہے نے بادشاہ کو پورا واقعہ سنانے کے بعد یہ کہ کر انعام لینے سے انکار کر دیا کہ جب آپ بھی ہاتھ پھیلا کر اسی سے مانگتے ہیں جو سب کا داتا ہے تو پھر میں بھی کیوں نہ اسی سے مانگوں۔ بادشاہ چرواہے کا جواب سن کر بے حد خوش ہوا اور بڑی عزت و احترام کے ساتھ چرواہے کو اس کے گاؤں واپس بھیج دیا۔

ز) آپ اگر چرواہے کی جگہ ہوتے تو کیا کرتے؟

Ali Imtiaz 03101190027

Scanned with CamScanner

جواب: ہم اگر چرواہے کی جگہ ہوتے تو ہم بھی یہی کرتے جو چرواہے نے کیا۔

سوال ۳: مناسب لفظ کی مدد سے خالی جگہ پر کریں۔

☆ چرواہا تھوڑی دیر میں بکری کا دودھ لے کر واپس آیا۔ (گوشت، دودھ)

☆ پہرے داروں نے چرواہے کو ہر بار پھٹکار کر بھگا دیا۔ (دھکے دے، پھٹکار)

☆ چرواہے نے ڈاکوؤں کی باتیں سنیں۔ (قافلے، ڈاکوؤں)

☆ چرواہے نے ڈاکوؤں سے کہا چوری کرنا بری بات ہے۔ (چغلی، چوری)

سوال ۴: سبق کے مطابق درست جواب کے سامنے (✓) اور غلط جواب کے سامنے (✗) کا نشان لگائیں۔

☆ ڈاکوؤں نے نہر کھود دی۔ ✗

☆ ڈاکوؤں نے برتن الٹے تو اشرفیاں گرنے لگیں۔ ✗

☆ چرواہے نے انعام لینے سے انکار کر دیا۔ ✓

☆ بادشاہ چرواہے کا جواب سن کر بہت خوش ہوا۔ ✓

مفرد اور مرکب جملوں کی تعریف اور پہچان

بلحاظ صورت جملہ کی دو اقسام ہیں:

مفرد اور مرکب

مفرد جملہ: مفرد جملے میں صرف ایک مبتدا ہوتا ہے اور ایک خبر۔ ایسے جملے میں صرف ایک فعل ہوتا ہے اور اس کے ساتھ دوسرا جملہ نہیں آتا۔ مثلاً تارا آیا، اختر پڑھ رہا ہے۔ ان جملوں میں تارا اور اختر مبتدا ہیں۔ پڑھ رہا ہے اور آیا خبر ہیں۔

مرکب جملہ: جب دو یا دو سے زیادہ مفرد جملے مل کر ایک مفہوم یا خیال کو ادا کریں تو ایسا جملہ مرکب جملہ کہلاتا ہے۔ مثلاً تم جاؤ، میں کھانا کھا کر آؤں گا۔ ایسے جملوں میں ایک سے زیادہ فعل ہوتے ہیں۔

سرگرمی: درج ذیل فقرات میں مرکب اور مفرد جملوں کی نشاندہی کریں۔

۱۔ اختر پڑھائی میں مصروف ہے۔ (مفرد جملہ)

۲۔ واجد پہلے پڑھے گا پھر بازار جائے گا۔ (مرکب جملہ)

۳۔ علی کراچی کے لیے تیار ہو رہا ہے۔ (مفرد جملہ)

۴۔ مبشر کے جانے کے بعد ہی میں روانہ ہوں گا۔ (مرکب جملہ)

۵۔ عاصم مضمون لکھ رہا ہے۔ (مفرد جملہ)

سوال ۷: دیے گئے الفاظ کے معانی لغت میں سے تلاش کریں اور ان کے متضاد لکھیں۔

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
جہالت	علم	محنتی	کاہل	سزا	جزا

ہوشیار	ناداں	ابتدا	انتہا	نقصان	فائدہ
غمگیں	خوش	کنجوس	سخی		

سبق 17

پرانی موٹر

مشق

سوال ۱: معانی سیکھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
عجب	انوکھا، نرالا	بدبخت	منحوس
مدت	دیر، عرصہ	بخیل	کنجوس
نوبت	مرحلہ، درجہ	قدردان	عزت کرنے والا

سوال ۲: دیے گئے سوالات کے جوابات لکھیں۔

الف) شاعر نے موٹر کار کیا کیا حلیہ بیان کیا ہے؟

جواب: بے ماڈل بہت ہی پرانی ماڈل کی گاڑی ہے۔

ب) موٹر کار کیسے چلتی تھی؟

جواب: سارا شہر اس پہ ہنستا تھا۔ پشیمانی اور ندامت کا سامان تھا۔

ج) موٹر کار کس ماڈل کی تھی؟

جواب: بہت پرانی جس کا علم نہیں۔

د) دیے ہوئے شعر کی نثر لکھیں۔

ہزاروں حادثے دیکھے زمانی بھی مکانی بھی
بہت سے روگ پالے ہیں زراہِ قدردانی بھی

تشریح:

زمانی بھی مکانی بھی ہزاروں حادثے دیکھے، زراہ قدردانی بہت سے روگ پالے ہیں۔

سوال ۳: کالم الف کو کالم ب سے ملائیں اور مصرعے مکمل کریں۔

کالم الف	کالم ب
عجب اک بار سا مردار	جوت کر چلوائی جاتی ہے
بھرے بازار کی پوری	شکاری مار لایا ہے
ابھی پچھلی صدی کے بعض	پہیوں نے اٹھایا ہے
کبھی بیلوں کے پیچھے	ملامت ساتھ چلتی ہے
پرندہ ہے جسے کوئی	پرزہ جات رکھتی ہے

Ali Infoz 03101190027

Scanned with CamScanner

سوال ۵: دیے گئے بیانات میں سے درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔

☆ لاحقہ ''مند'' سے بننے والے الفاظ ہیں۔

الف) امید مند، قصور مند   ب) حاجب مند، تاج مند ✔

ج) عقل مند، ضرورت مند ✔   د) دیوانہ مند، ناز مند

☆ سابقہ ''بد'' سے بننے والے الفاظ کی فہرست ہے:

الف) بد تمیز، بدگمان ✔   ب) بد دیانت، بد نصیب ✔

ج) بد شعور، بد دل ✔   د) بد برس، بد امید

☆ لاحقہ ''گاہ'' والی فہرست ہے:

الف) گزر گاہ، اسکول گاہ   ب) سمندر گاہ، مسافر گاہ ✔

ج) تجربہ گاہ، آرام گاہ ✔   د) سیر گاہ، شعور گاہ

☆ ''با'' کا درست سابقہ ہے:

الف) بامراد، بااصول ✔   ب) بانصیب، بامزاج

ج) بااختیار، باتمیز ✔   د) باعمل، باظرف ✔

☆ ''زدہ'' کا لاحقہ والی فہرست ہے۔

الف) مصیبت زدہ، غم زدہ ✔   ب) حیرت زدہ، مہک زدہ ✔

ج) آرام زدہ، لطف زدہ ✔   د) فساد زدہ، عیش زدہ

سبق 18

قومی پرچم

مشق

سوال ۱: معانی سیکھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
بے چین	بے تاب، بے قرار	جانب	طرف
منفرد	الگ، جدا	مظہر	ظاہر کرنے والا
کوئی کسر اٹھا نہ رکھنا	کوئی کمی نہ چھوڑنا	نصف	آدھا
بے حرمتی	توہین	وقار	عزت، آبرو
نوید	خوش خبری	عمدہ	اعلیٰ، بہتر
غمازی کرنا	ظاہر کرنا	انگشت بدنداں ہونا	حیرت، تعجب میں ڈوب جانا

سوال ۲: دیے گئے سوالات کے جوابات دیں۔

الف) بچے بے چینی سے کس کا انتظار کر رہے تھے اور کیوں؟

جواب: سب شدت سے اسما باجی کے منتظر تھے۔ سب کی بے چین نگاہیں بار بار داخلی دروازے کا طواف کر رہی تھیں۔ آخر اللہ کر کے انتظار کی گھڑیاں ختم ہوئیں اور اسما باجی نے دروازہ کھول کر کمرے میں قدم رکھا۔ اسما باجی نے اپنی جانب اُٹھی ہوئی تمام سوالیہ نظروں کو ایک بار دیکھا اور پھر سب کو اپنے ساتھ آنے کا اشارہ کر کے کمرے سے باہر نکل گئیں۔

ب) پاکستان کے قومی پرچم کا نمونہ کس نے تیار کیا تھا؟

جواب: قومی پرچم کا ڈیزائن سب سے پہلے امیر الدین قدوائی نے بنایا تھا۔

ج) پاکستانی پرچم میں موجود سبز اور سفید رنگ کس بات کی عکاسی کرتے ہیں؟

جواب: سبز رنگ مسلمانوں کی اور سفید رنگ ملک میں رہنے والی اقلیتوں کی علامت ہے۔

د) قومی پرچم کس وقت لہرانا اور کس وقت اتار لینا چاہیے؟

جواب: قومی پرچم کو طلوعِ آفتاب کے بعد لہرانا اور غروبِ آفتاب سے پہلے اُتار لینا چاہیے۔

ہ) پاکستان کا قومی پرچم کس بات کا مظہر ہے؟

جواب: یہ پاکستان کے قومی وقار اور جلال کا مظہر ہے۔

و) ہمیں اپنے وطن کی ترقی کے لیے کیا کرنی چاہیے؟

جواب: ہمیں اس کے اتفاق و اتحاد کے لیے کام کرنا چاہیے۔

سوال ۳: سبق کے مطابق درست لفظ لکھ کر خالی جگہ پر کریں۔

۱۴ اگست کے دن غلامی کی زنجیریں ٹوٹی تھیں۔

پاکستانی پرچم پر موجود ہلال ہماری ترقی کی غمازی کرتا ہے۔

مستول اس بانس کو کہتے ہیں، جس کے سرے پر قومی پرچم لہرایا جاتا ہے۔

مشہور قومی شخصیات کی وفات پر سوگ منانے کے لیے قومی پرچم کو سرنگوں بھی کیا جاتا ہے۔

ہر آزاد قوم قومی دن کے موقعے پر اپنا پرچم لہراتی ہے۔

سوال ۶: درج ذیل فعل ماضی کی اقسام کی نشاندہی کریں۔

اس نے سوال حل کیا۔   ماضی مطلق

میں کھانا کھا چکا ہوں۔   فعل ماضی قریب

اس نے امتحان کی تیاری کر لی ہے۔   ماضی قریب

وہ خط لکھ چکا تھا۔   ماضی بعید

میں نے میچ میں حصہ لیا۔   ماضی مطلق

سوال ۷: کالم (الف) میں دیے گئے جملوں میں سے خطاب، لقب، تخلص، کنیت اور عرف کی نشاندہی کریں اور کالم (ب) میں لکھیں۔

کالم الف	کالم ب

Ali Infoz 03101190027

Scanned with CamScanner

فضلو چاچا ایک محنتی انسان ہیں۔	فضلو۔ عرف
مادرِ ملت محترمہ فاطمہ جناح رحمۃ اللہ علیہا کا مزار کراچی میں ہے۔	مادرِ ملت۔ خطاب
میر درد کو صوفی شاعر بھی کہا جاتا ہے۔	درد۔ تخلص
حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ تھے۔	فاروق۔ کنیت
حضرت ابراہیم علیہ السلام خلیل اللہ بہت بڑے پیغمبر تھے۔	خلیل اللہ۔ کنیت

سبق 19

زراعت کی اہمیت

مشق

سوال ۱: معانی سیکھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
منسلک	جڑا ہوا	استوار	مضبوط، مستحکم
ہم آہنگ	مطابق	مطلوبہ	طلب کیا گیا
مقرر	طے شدہ	صلہ	انعام
رائج ہونا	جاری ہونا، رواج ہونا	تنصیب	نصب کرنا، لگانا

سوال ۲: دیے گئے سوالات کے جوابات دیں۔

الف) اللہ تعالیٰ نے پاکستان کو کیسی زمین عطا کی ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے پاکستان کو انتہائی زرخیز زمین عطا کی ہے۔

ب) فی ایکڑ پیداوار کا تناسب کیسے بڑھایا جا سکتا ہے؟

جواب: ہماری صنعتوں کا پہیا بھی زرعی شعبے کی بنیاد پر چل رہا ہے۔ کیونکہ صنعتوں کے لیے خام مال بھی زرعی شعبے ہی سے حاصل ہوتا ہے۔ اگر یہ خام مال اپنے ملک سے میسر نہ آسکے تو پھر اسے دوسرے ممالک سے مہنگے داموں خریدنا پڑے گا۔ اس لیے زرعی شعبے کو جدید خطوط پر استوار کرنا از حد ضروری ہے۔ جدید اصول اپنا کر فی ایکڑ پیداوار کا تناسب بڑھایا جا سکتا ہے۔

ج) پاکستان کا نہری نظام کیسا ہے؟

جواب: پاکستان میں دنیا کا بہترین نہری نظام ہے۔ اس نہری نظام کو بہتر بنانے کے لیے ساٹھ کی دہائی تک کافی کام ہوا ہے۔ بعد میں سندھ طاس کے منصوبے کے تحت مختلف ڈیم، بیراج اور نہریں تعمیر کر کے آب رسانی کو بہتر اور یقینی بنایا گیا۔ رابطہ نہریں بھی نکالی گئیں۔ دوسرے پانچ سالہ منصوبے میں ٹیوب ویلوں کی تعمیر اور تنصیب پر زیادہ توجہ دی گئی۔ ان سب ترقیاتی کاموں کے باعث فراہمی آب میں سالانہ اوسطاً 14.2 فی صد اضافہ ہوا ہے۔

د) اب زراعت کا کون سا طریقہ رائج ہوتا جا رہا ہے؟

جواب: اب ہمارے ہاں میکانکی زراعت کا طریقہ رائج ہوتا جا رہا ہے۔ جس میں مصنوعی کھاد، کیڑے مار ادویہ، ٹریکٹر، تھریشر اور ہارویسٹر وغیرہ کا استعمال شامل ہے۔ ہمارے کاشت کار جو ہل اور بیلوں کی جوڑی کے ذریعے سے کھیتی باڑی کرنے کے عادی تھے، ان کو ان طریقوں سے ہم آہنگ ہونے میں وقت لگا۔ اب وہ مصنوعی کھاد کے استعمال سے واقف ہو گئے ہیں۔ کیڑے مار ادویہ بھی استعمال ہونے لگی ہیں۔ اس کے علاوہ جدید مشینری کا استعمال بھی اب عام ہے جس کے نتیجے میں ہمارا کسان کسی ترقی یافتہ ملک کے کسان کی طرح مطلوبہ نتائج عمدگی سے حاصل کر رہا ہے۔

ہ) زرعی پیداوار میں بہتری کے لیے کن اقدامات کی ضرورت ہے؟

جواب: (۱) زراعت کی تعلیم عام کرنا تاکہ زرعی مسائل کے حل کے لیے سائنسی بنیادوں پر کام کیا جا سکے۔

(۲) کاشت کار اور مالکِ زمین کے درمیان خوش گوار تعلقات قائم کرنا۔

(۳) زرعی سہولتوں کی فراہمی۔

(۴) اندرونِ ملک زرعی آلات کی تیاری۔

(۵) بنجر زمین کو زیرِ کاشت لانے کے اقدامات۔

(۶) آب پاشی کے نظام کو وسعت دینا۔

(۷) زرعی پیداوار کی مناسب قیمت وصول کرنے کے لیے منڈیوں کی اصلاح کر کے انھیں منظم اور مکمل بنایا جائے۔

(۸) نئی نہریں بنائی جائیں۔ چھوٹے، بڑے بند تعمیر کرنے کے ساتھ ساتھ پانی کے زمینی ذخائر کو استعمال میں لانے کے لیے اقدامات کیے جائیں۔

سوال ۳: مناسب لفظ لگا کر خالی جگہ پر کریں۔

الف) زراعت کو پاکستان کی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت حاصل ہے۔

ب) ملک کے 67.5 فی صد لوگ زراعت سے منسلک ہیں۔

ج) زرعی شعبہ پورے ملک کو غذا فراہم کرتا ہے۔

د) دوسرے پانچ سالہ منصوبے میں ٹیوب ویلوں کی تعمیر پر توجہ دی گئی ہے۔

ہ) اسلام آباد میں ایگریکلچر ریسرچ کونسل کام کر رہی ہے۔

Ali Infoz 03101190027

Scanned with CamScanner

سوال ۵: ان فقروں میں فعل ماضی کی اقسام کو پہچان کر ان فقروں کے آگے لکھیں۔

☆ وہ ورزش کرتا ہے۔ (ماضی بعید)
☆ کاش! میں تمھاری بات مان لیتا۔ (تمنائی)
☆ وہ اس وقت تک گاڑی پکڑ چکا ہوتا۔ (شکیہ)
☆ میں گاڑی چلاتا تھا۔ (ماضی بعید)
☆ اُف! وہ پھر ناکام ہو گیا۔ (مطلق)
☆ سلیم نے اپنا حصہ لے لیا ہو گا۔ (شکیہ)

سبق 20

بارش کا پہلا قطرہ

مشق

سوال ۱: معانی سیکھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
بوند	قطرہ	گھنگھور	گہرا، خوفناک
دلاور	بہادر	للکار	بلند آواز
دشوار	مشکل	جاں فشانی	بے حد محنت و مشقت
سرگوشیاں	سرگوشی کی جمع، چپکے چپکے بات کرنا	ستیاناس	تباہی، بربادی
محیط	احاطہ کرنے والا، گھیرنے والا	خیاباں	کیاری، پھلواری

سوال ۲: دیے گئے سوالات کے جوابات دیں۔

الف) ہر قطرہ خود کو ناچیز اور کم تر کیوں تصور کر رہا تھا؟
جواب: کیوں کہ وہ صرف اک قطرہ تھا اپنے آپ کو ناچیز تصور کرتا تھا۔

ب) دلاور قطرے نے کیا کہا؟
جواب: وہ آگے بڑھا۔

ج) ننھے قطرے کی جرأت دیکھ کر باقی قطروں نے کیا کیا؟
جواب: باقی قطرے بھی باری باری برسنے لگے۔

د) اس نظم سے کیا اخلاقی سبق ملتا ہے؟
جواب: یہی کہ کوئی چیز بھی کم تر اور بے مقصد نہیں اور ذرہ ذرہ ریگستان بن جاتا ہے۔

ہ) اگر آپ چھوٹے قطرے کی جگہ ہوتے تو کیا کرتے؟

جواب: مجھ سے بھی کسی سے فائدہ ہوتا۔

سوال ۳: بے ترتیب الفاظ کو درست ترتیب دے کر مصرعے مکمل کریں۔

جاں فشانی کرو گے جو مل کر	مل کر جو کرو گے جانفشانی
جرأت کام قطرے کی کر گئی کر	جرأت طرے کی کر گئی کام
پیاس کیا کھیت کی بجھاؤں میں	کیا کھیت کی میں بجھاؤں پیاس
محیط کے ہمت کا شناور	ہمت کے محیط کا شناور
بوند پر تھی ابھی نہیں پڑی	پر بوندا بھی نہیں پڑی تھی

سوال ۶: کالم (الف) میں دیے گئے واحد کی جمع کالم (ب) میں سے تلاش کر کے کالم (ج) میں لکھیں۔

کالم الف	کالم ب	کالم ج
فاتح	معلمین	فاتحین
مسلم	مفسرین	مسلمین
معلم	فاتحین	معلمین
مفسر	ماہرین	مفسرین
ماہر	مسلمین	ماہرین

سوال ۷: جملوں کے سامنے دیے گئے الفاظ کی جمع بنا کر خالی جگہ پر کریں۔

☆ احمد نے شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ کی حکایتیں پڑھیں۔ (حکایت)
☆ ٹریفک کے قوانین کی پابندی نہ کرنے کے باعث حادثات پیش آتے ہیں۔ (حادثہ)
☆ اسم صفت کے تین درجات ہیں۔ (درجہ)
☆ مقدمے کی تفصیلات جان کر جج نے فیصلہ سنایا۔ (تفصیل)
☆ قرآن مجید میں کل ۶۶۶۶ آیات ہیں۔ (آیت)
☆ ہمیں ماہ رمضان میں عبادات کا خاص اہتمام کرنا چاہیے۔ (عبادت)

سبق 21

اقبال کا شاہین

مشق

سوال ۱: معانی سیکھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
عروج	ترقی	نشیمن	آرام کی جگہ، گھونسلا
قصر	محل	قناعت	تھوڑی چیز پر راضی رہنا

Aliinfoz 03101190027

Scanned with CamScanner

	ایوان		
استعارہ	کسی لفظ کو اصلی معنی کے بجائے کسی اور معنی میں استعمال کرنا جبکہ ان دونوں میں تشبیہ کا تعلق ہو۔ مثلاً کسی کو بہادری کی وجہ سے "شیر کی طرح بہادر" کہنے کے بجائے شیر کہنا۔		
انگبیں	شہد، میٹھا	مرگِ مفاجات	وہ موت جو اچانک آجائے
تشبیہ	ایک چیز کو دوسری چیز کی مانند ظاہر کرنا مثلاً شیر جیسا بہادر	قابل تقلید	پیروی کے قابل
حریص	لالچی		

سوال ۲: دیے گئے سوالات کے جوابات لکھیں۔

الف) علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ کو شاہین کیوں پسند ہے؟

جواب: علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ کو شاہین اس لیے پسند ہے کہ اس میں وہ تمام صفات موجود ہیں جو ان کے نزدیک ایک مردِ مومن میں ہونی چاہییں۔ اس لیے علامہ اقبال نے اپنی قوم کے نوجوانوں کو شاہین بچے کہہ کر مخاطب کیا اور ان کو اپنے آپ میں خودی، خودداری، فقر و استغنا، دور اندیشی اور بلند پروازی جیسی شاہینی صفات اختیار کرنے پر زور دیا۔

ب) ابوالعلا معری کے سامنے بھنا ہوا تیتر لایا گیا تو اس نے کیا کہا؟

جواب: ابوالعلا معری کے بارے میں مشہور ہے کہ وہ گوشت نہیں کھاتا تھا۔ ایک دفعہ اُس کے ایک دوست نے انھیں بھنا ہوا تیتر بھیجا تاکہ ان کو گوشت کی ترغیب دی جائے۔ بھنا ہوا تیتر جب معری کے سامنے لایا گیا تو بجائے خوش ہونے کے معری کہنے لگا:

افسوس، صد افسوس کہ شاہین نہ بنا تو
دیکھے نہ تیرے آنکھ نے فطرت کے اشارات
تقدیر کے قاضی کا یہ فتویٰ ہے ازل سے
ہے جرمِ ضعیفی کی سزا مرگِ مفاجات!

ج) علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ نوجوان کو کیسے دیکھنا چاہتے تھے؟

جواب: اقبال اپنی قوم کے نوجوانوں میں ایسی ہی صفات دیکھنا چاہتے ہیں۔ اقبال کی نظر میں شاہین کے علاوہ کوئی اور پرندہ ایسا نہیں جو نوجوانوں کے لیے قابل تقلید نمونہ بن سکے۔

د) اقبال رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک انسان کی کامیابی اور نجات کس چیز میں ہے؟

جواب: علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ کا کہنا ہے کہ صرف اسلام ہی ایک ایسی حقیقت ہے جو بنی نوع انسان کے لیے نجات اور کامیابی کا ذریعہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کو اپنے خلیفہ بنا کر کائنات کی اہم ترین مخلوق قرار دیا ہے۔ جب تک مسلمانوں کو اپنی اس حیثیت اور عظمت کا احساس تھا، وہ عروج پر تھے۔ یہی وجہ ہے کہ علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ مسلم نوجوانوں کو اسی کھوئے مقام کے حصول کے لیے اسلاف سے جوڑنا چاہتے ہیں۔

ہ) علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ کے خیال میں مسلمان کیوں زوال پذیر ہوئے؟

جواب: اُن کی سستی کی وجہ سے خواب غفلت اور علم کے میدان میں پیچھے رہنے سے وہ زوال پذیر ہوئے۔

و) علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے مسلمانوں کو ترقی اور عروج کا کیا طریقہ بتایا؟

جواب: اپنے آباؤ اجداد سے سیکھے عمل کے میدان میں آگے اپنی منزل آسمان میں تلاش کریں۔

سوال ۳: سبق کے مطابق درست لفظ لگا کر جملے مکمل کریں۔

☆ شاہین کے علاوہ کوئی اور پرندہ ایسا نہیں جو نوجوانوں کے لیے قابل تقلید نمونہ بن سکے۔

☆ شاہین کی ایک بڑی خوبی فقر ہے۔

☆ اقبال کی نظر میں انسان دنیا میں مال و اسباب جمع کرنے اور آرام و راحت کی زندگی گزارنے نہیں آیا۔

☆ علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ کمزوری، بے بسی اور بزدلی کو ناپسند کرتے ہیں۔

☆ جب تک مسلمانوں کو اپنی عظمت کا احساس تھا، وہ عروج پر تھے۔

سوال ۵: درج ذیل الفاظ کے متلازم لکھیں۔

الفاظ	متلازم	الفاظ	متلازم
پرندہ	گھونسلہ	شاہین	اڑنا
نوجوان	ہمت	علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ	پاکستان

سوال ۶: درج ذیل متشابہ الفاظ کو اس طرح جملوں میں استعمال کریں کہ اُن کے معانی واضح ہو جائیں۔

پَل، پُل ٹکٹ، ٹکٹ

جنگ، جگت ذرا، ذرہ دَم، دُم

الفاظ	جملے
پَل	حمید پل بھر یہاں رُکا اور پھر چلا گیا۔
پُل	یہ پُل زیر تعمیر ہے۔

Ali Infoz 03101190027

Scanned with CamScanner

مَلَک	مَلک الموت نے جان نکال دی۔
مُلک	میرا ملک صاف ستھرا ہے۔
جَگ	جگ میں پانی بھر دیں۔
جُگ	یہ دنیا کل جگ نہیں ہے
ذرا	ذرا ٹھہریے میں ابھی آیا
ذرہ	اس نے ذرہ برابر کوشش نہیں کی۔
دَم	دم کا کیا بھروسہ، آیا کہ نہ آیا۔
دُم	اس گائے کی دم لمبی ہے۔

سوال ۷: درج ذیل الفاظ کو جملوں میں اسی طرح استعمال کریں کہ تذکیر و تانیث واضح ہو جائے۔

جگنو، چٹان، منزل، لالچ، فطرت

الفاظ	جملے
جگنو	جگنو رات کو روشنی دیتا ہے۔
چٹان	یہ چٹان ٹوٹنے والی ہے۔
منزل	میری منزل آسان ہے۔
لالچ	لالچ بری بلا ہے۔
فطرت	ہمدردی میری فطرت ہے۔

جائزہ۔۴

سوال ۲: دی ہوئی عبارت درست تلفظ کے ساتھ پڑھیں اور آخر میں دیے ہوئے سوالات کے جوابات بتائیں۔

لندن اور پیرس دونوں جگہ میں نے کتابوں کی دکانوں میں بچوں کو بھی خاصی تعداد میں دیکھا۔ اچھا! بچے کھلونوں کے علاوہ بھی کوئی چیز خریدنے بازار جاتے ہیں۔ خاص طور پر چھوٹے بچوں کو کتابوں کی تلاش میں دیکھ کر بڑی ہی خوشی ہوتی ہے۔ مجھے کامل یقین ہے کہ جس بچے کو کتاب سے دلچسپی ہو جائے، وہ بڑا ہو کر ضرور عالم بنے گا۔ کتاب انسان کو بدل کر رکھ دیتی ہے۔

اچھی عادتوں سے انسان کو زندگی بنتی ہے۔ جس قوم میں اچھی عادتوں کے لوگ کثرت سے ہوں، وہ قوم خوش حال ہوتی ہے۔۔۔۔ اچھی عادتوں سے میری مراد اس قسم کی عادتوں سے ہے جیسے محنت کی عادت، دیانت کی عادت، کفایت کی عادت، خدمت کی عادت۔

لندن، اوکسفرڈ، کیمبرج، پیرس میں، میں نے لوگوں کو مستعد اور محنتی پایا۔ وہ جو کام بھی کرتے ہیں بڑے خلوص اور استقلال سے کرتے ہیں، اور اس کام میں مہارت حاصل کرتے ہیں۔ ان کو آسانی سے پیسا یا نام کمانے کی جلدی نہیں ہوتی، اس لیے ان کی ساری توجہ کام کی طرف رہتی ہے اور وہ محنت اور کام چوری دونوں سے بچے رہتے ہیں۔ محنت اور کام کو عیب نہیں سمجھا جاتا۔ ہمیں دوسری قوموں سے محنت اور دیانت کا سبق حاصل کرنا چاہیے۔ ان میں جو برائیاں ہیں ہم ان کو نہ اپنائیں، لیکن جو خوبیاں ہیں انہیں ضرور اپنانا چاہیے۔

(مسعود احمد برکاتی کے سفرنامے "دو مسافر دو ملک" سے ماخوذ اقتباس)

سوالات

۱۔ بڑی تعداد میں بچوں کو کتابوں کی دکانوں پر دیکھ کر مصنف کے ذہن میں کیا خیال آیا؟

جواب: وہ خوش ہوتا اور سوچتا کہ یہ بچے عالم بنے گے۔

۲۔ کتاب کی اہمیت کس بارے میں مصنف کا کیا خیال ہے؟

جواب: کتاب انسان کو بدل کر رکھ دیتی ہے۔

۳۔ مصنف کے نزدیک قوموں کی خوش حالی کا راز کن عادات میں پنہاں ہے؟

جواب: دیانت، محنت اور کوشش میں پنہاں ہے۔

۴۔ کام میں مہارت حاصل کرنے سے کیا مراد ہے؟

جواب: اُن کو پیسوں کی لالچ نہیں ہوتی وہ کام کو سیکھتے ہیں۔

۵۔ آپ اپنی تین اچھی عادات بتائیں۔

جواب: محنت، کوشش اور سچ بولنا۔

سوال ۳: ان الفاظ کے آگے سابقے لگا کر مناسب الفاظ بنائیں۔

اسلام آباد، جان باز، جہاں رونق، باادب، بامراد

اسم علم: ان کلمات میں اسم علم کی اقسام کی نشاندہی کریں۔

مرزا اسد اللہ غالب = تخلص	جیدا = عرف	ابن انشا = کنیت

سر ڈاکٹر محمد اقبال = خطاب	حیدر کرار = لقب

سبق 22

دانت نکلوانا

مشق

سوال ۱: معانی سیکھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
شاکر	شکر کرنے والا	صداقت	سچائی
علی الصبح	صبح سویرے	راحت	آرام، فرحت، سکون بیماری یا

Ali Infoz 03101190027

Scanned with CamScanner

			تکلیف میں کمی ہونا
بے تاب	بے چین، پریشان	اوزار	آلات، ہتھیار
پیہم	مسلسل	گرفت	پکڑ
سادہ لوح	بھولا بھالا		
راہ ورسم	میل جول	ایذا	تکلیف
		کھینچا تانی	لڑائی جھگڑا

سوال ۲: دیے گئے سوالات کے جوابات لکھیں۔

الف) شیکسپیئر نے دانت کے درد کے بارے میں کیا کہا ہے؟

جواب: شیکسپیئر نے ایک جگہ لکھا ہے کہ شاکر سے شاکر انسان بھی دانت کا درد برداشت نہیں کر سکتا۔ اس فقرے کو صرف وہی لوگ محسوس کر سکتے ہیں جن کو شیکسپیئر یا میری طرح دانت کا درد ہوا ہو، ورنہ عام انسان تو اس فقرے کو پڑھ کر بے اختیار مسکرا دیتا ہے۔

ب) مصنف کے خیال میں دانت کے درد کے مقابلے میں دوسرے دردوں کی کیا حیثیت ہے؟

جواب: بعینہ یہی حال پچھلے ہفتے میرا ہوا۔ ویسے تو میں تقریباً ہر درد سے آشنا ہوں۔ مگر یہ معلوم نہ تھا کہ دانت کے درد میں وہ تڑپ پوشیدہ ہے کہ دردِ دل، دردِ گردہ، دردِ جگر تو اس کے مقابلے میں ''عین راحت'' ہیں۔

ج) دانت نکلوانے والے نے دندان ساز کے پاس جاتے ہی پہلا فقرہ کیا کہا؟

جواب: میں نے ان کی دکان میں لپکتے ہوئے کہا: ''میری بائیں داڑھ فوراً بجلی سے نکال دیجیے''۔

د) ڈاکٹر صاحب نے دانت نکلوانے والے سے کیا کیا سوالات کیے؟

جواب: مثلاً کب سے درد ہے؟ کیوں درد ہے؟ اوپر والی داڑھ میں ہے یا نیچے والی داڑھ میں؟ اس سے پہلے بھی کبھی دانت نکلوایا ہے؟ کیا صرف ایک ہی دانت نکلوانا چاہتے ہیں؟

ہ) ڈاکٹر صاحب نے خیال میں لوگوں کے دانت خراب ہونے کی کیا وجہ ہے؟

جواب: ڈاکٹر صاحب کے خیال میں لوگوں کے دانت خراب ہونے کی وجہ دانتوں کی صفائی نہ کرنا ہے۔

ز) ڈاکٹر صاحب نے دانت نکلوانے والے صاحب کو کیا یقین دلایا؟

جواب: جب اوزار گرم ہو چکے تو ڈاکٹر صاحب نے فرمایا: ''اب انجکشن ہوگا''۔ انجکشن کے نام سے مجھے روزِ اول ہی سے چڑ ہے۔ کیوں کہ میرے خیال میں انجکشن مہذب طریقے سے ایذا پہنچانے کا دوسرا نام ہے۔ مگر ڈاکٹر صاحب نے یقین دلایا کہ انجکشن سے کسی قسم کا درد نہیں ہوگا۔

ح) ڈاکٹر صاحب نے زنبور پکڑا تو مریض کو کیا محسوس ہوا؟

جواب: انجکشن کرنے کے دو تین منٹ بعد جب انھوں نے زنبور پکڑا تو اس وقت مجھے وہ موت کا فرشتہ نظر آنے لگا۔

ط) کیا ڈاکٹر صاحب پوری داڑھ نکالنے میں کامیاب رہے؟

جواب: جی ڈاکٹر صاحب پوری داڑھ نکالنے میں کامیاب رہے۔

سوال ۳: مناسب الفاظ سے خالی جگہ پر کریں۔

☆ اگر دانت کے درد کے بجائے تونج کا درد یا جگر کا درد لکھ دیتا۔ (پیٹ، جگر)

☆ میں تقریباً ہر درد سے آشنا ہوں۔ (آشنا، ناآشنا)

☆ بجلی کے سوا شاید ہی کوئی دوسری چیز مجھے بچا سکتی۔ (بجلی، گیس)

☆ اب میں درد سے بے تاب ہو رہا تھا۔ (پرسکون، بے تاب)

☆ امریکہ اور انگلینڈ میں ہر آدمی سال میں چار دفعہ دانت صاف کرواتا ہے۔ (چار، ایک)

☆ انجکشن کے نام سے مجھے روزِ اول ہی سے چڑ ہے۔ (روزِ اول، مہینوں)

☆ درد حد سے گزر کر دوا معلوم ہونے لگا۔ (دوا، قضا)

☆ اس کے بعد دانت اور زنبور میں ایک باقاعدہ کشتی شروع ہوئی۔ (زنبور، قینچی)

☆ اس کے بعد چند ثانیے نہایت سکون کی حالت میں گزرے۔ (عذاب، سکون)

☆ جوں جوں درد کم ہوتا گیا گال سوجتا گیا۔ (جبڑا، گال)

حروفِ تاسف:

یہ ایسے کلمات یا حروف ہیں، جو افسوس کے مقام پر بولے جاتے ہیں۔ مثلاً کاش! افسوس! ہائے! وغیرہ۔

حروفِ ندائیہ:

یہ وہ حروف ہیں جو صدا لگانے یا ''دعا'' کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔ انھیں پکارنے کے لیے بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ مثلاً اے، او، ابے، اجی وغیرہ۔

سرگرمی: ان فقرات میں حروفِ تاسف اور حروفِ ندائیہ کی نشاندہی کریں۔

ا۔ کاش! تم سمجھ جاتے۔ تاسف

Ali Infoz 03101190027

Scanned with CamScanner

۲۔ ہائے! وہ پھر رہ گیا۔ — تاسف

۳۔ اے اللہ! ہماری مدد فرما۔ — ندائیہ

۴۔ اُف! کتنی گرمی ہے۔ — تاسف

۵۔ ابے! تو کدھر جا رہا ہے۔ — ندائیہ

۶۔ میاں جی! کیا حال ہیں۔ — ندائیہ

سوال ۴: متضاد لکھیں۔

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
ناکام	کامیاب	آشنا	اجنبی	پوشیدہ	اشکارہ
پڑھا لکھا	جاہل	مہذب	غیر مہذب	گھبراہٹ	دلیری
آخری	اول	سوال	جواب	گرم	ٹھنڈا
بیماری	تندرستی				

سوال ۵: اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	جملے
تڑپ	کبوتر نے تڑپ تڑپ کر جان دے دی۔
افاقہ	مجھے درد سے اب کچھ افاقہ ہے۔
راہ ورسم	عامر جس سے ملتا ہے اس سے راہ ورسم لگانا شروع کر دیتا ہے۔
اوزار	ڈاکٹر کے دانت نکلنے کے اوزار باکس میں ہیں۔
علاج	میں نے ڈاکٹر سے اپنا علاج کروایا۔
خیر خواہ	کچھ دوست ہمارے خیر خواہ ہوتے ہے۔
کھینچا تانی	لڑکوں کی کھینچا تانی میں میری عینک ٹوٹ گئی۔
سانحہ	یہ سانحہ کسی تکلیف سے کم نہیں۔
عذاب	یادِ ماضی عذاب ہے یارب۔
رنگت	آپ کے چہرے کی رنگت کھل گئی ہے۔

سبق 23

ہمارے ادارے

مشق

سوال ۱: معانی سیکھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مختص	مخصوص، خاص کیا گیا	پیش پیش	آگے آگے
فلاح و بہبود	بھلائی	ہمہ وقت	ہر وقت
انتشار	بد نظمی، بے ترتیبی	فروغ	ترقی
مستعد	چست، ہوشیار	مامور	مقرر
ہم راہ	ساتھ	سالمیت	سلامتی، بقا، تحفظ
بے تاب	بے چین، بے قرار	اشتیاق	شوق، تمنا

سوال ۲: دیے گئے سوالات کے جوابات لکھیں۔

الف) جمعے کو بچے اور دادا جان کیا کرتے تھے؟

جواب: جمعے کے دن کے چند گھنٹے دادا جان سے بات چیت کے لیے مختص تھے۔ دادا جان مختلف موضوعات پر بچوں سے کھل کر تبادلۂ خیال کرتے۔ دادا جان کا اندازِ بیان دلچسپ اور گفتگو مفید معلومات پر مبنی ہوتی۔ عشاء کی نماز کے بعد سب بچے پرجوش تھے اور بے چینی سے دادا جان کا انتظار کر رہے تھے۔ آخر کار انتظار کی گھڑیاں ختم ہوئیں اور دادا جان کمرے میں تشریف لائے۔ سب بچوں نے احتراماً کھڑے ہو کر باآواز بلند دادا جان کو السلام علیکم کہا۔ دادا جان نے مسکرا کر سلام کا جواب دیا اور پھر سب کو بیٹھنے کا اشارہ کر کے خود بھی بیٹھ گئے۔ اسد سے زیادہ دیر صبر نہیں ہوا اور وہ بولا: ”دادا جان! ہمارے ملک میں کون کون سے قومی ادارے کام کر رہے ہیں؟“ دادا جان نے اسد کے سر پر شفقت بھرا ہاتھ پھیرا اور بولے: ”بیٹا! ہمارے ملک میں مختلف قومی ادارے کام کر رہے ہیں، جن میں عدلیہ، افواجِ پاکستان، قومی اسمبلی، صحت کے ادارے اور محکمہ پولیس وغیرہ شامل ہیں“۔

ب) تعلیمی ادارے کیوں ضروری ہیں؟

جواب: تعلیم کی ضرورت و اہمیت سے انکار تو کسی دور میں بھی ممکن نہیں رہا مگر آج کے ترقی یافتہ دور میں دنیا کے ہم قدم چلنے کے لیے تعلیم کے بغیر گزارا ناممکن ہے۔ اس لیے حکومت عوام کو تعلیمی ضروریات فراہم کرنے کی طرف خاص توجہ دے رہی ہے۔ ہر گاؤں میں اسکول ہیں۔ اس کے علاوہ قصبوں اور شہروں میں اسکولوں کے ساتھ ساتھ کالج بھی قائم ہیں۔ بڑے بڑے شہروں میں یونیورسٹیوں کی سہولیات بھی موجود ہیں۔ یہ ادارے مخصوص مضامین سے متعلق معلومات فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ ہمارے طلبہ کی تربیت کا فریضہ بھی سرانجام دیتے ہیں تاکہ انھیں ملک کا کارآمد شہری بنایا جا سکے۔

ج) عدلیہ کیا کام کرتی ہے؟

جواب: عدل و انصاف کے بغیر معاشرہ ترقی کی راہ پر گامزن نہیں ہو سکتا۔ عدل و انصاف کی عدم موجودگی معاشرے میں افراتفری اور انتشار کو جنم دیتی ہے۔ لوگ ایک دوسرے کے حقوق غصب کرنے لگتے ہیں۔ اس

Allinfoz 03101190027

Scanned with CamScanner

لیے لوگوں کو عدل وانصاف فراہم کرنے کے لیے عدلیہ کے نام سے ایک قومی ادارہ کام کرتا ہے۔

ر) **صحت کے مراکز کون سی خدمات سرانجام دیتے ہیں؟**

جواب: قوم کی صحت حکومت کی اولین ترجیح ہوتی ہے کیوں کہ ایک صحت مند قوم ہی تو صحت مند معاشرے کو تشکیل دیتی ہے۔اس لیے حکومت نے صحت سے متعلق قصبوں اور شہروں میں ہزاروں چھوٹے بڑے صحت کے مراکز قائم کیے ہوئے ہیں، جو عوام کو صحت کی سہولیات بہم پہنچاتے ہیں۔ محکمہ صحت اور نجی دونوں سطح پر کام کرنے والے ہسپتالوں، کلینک اور ڈسپنسریوں کی کارکردگی کی جانچ کرتا رہتا ہے اور انھیں جراثیم سے پاک اور بہتر مراکز بنانے کے لیے تجاویز اور تعاون فراہم کرتا ہے۔

ز) **پولیس کے کیا فرائض ہیں؟**

جواب: پولیس بھی ایک اہم قومی ادارہ ہے۔اس ادارے کا کام لوگوں کی جان ومال اور عزت وآبرو کی حفاظت کے لیے مناسب اقدامات کرنے کے ساتھ جرائم پیشہ عناصر کا خاتمہ کرنا ہے تاکہ معاشرے میں امن و سکون کو فروغ دیا جاسکے۔مزید برآں پولیس کی یہ بھی ذمے داری ہے کہ قانون کی خلاف ورزی کرنے والوں کو پکڑ کر تفتیش کے بعد عدالت میں پیش کرے تاکہ انصاف کے تقاضے پورے کرنے کے بعد انھیں قانون کے مطابق سزا دی جاسکے۔

ح) **بحیثیت پاکستان ہم قومی اداروں کے فروغ کے لیے کیا کر سکتے ہیں؟**

جواب: قومی اداروں کا احترام اور تحفظ ہم سب پر فرض ہے۔

سوال ۳: سبق کے مطابق لکھ کر بتائیں کہ یہ جملے کس نے کہے تھے؟

"داداجان! ہمارے ملک میں کون کون سے قومی ادارے کام کر رہے ہیں"؟ اسد

"پورے ملک سے لوگ اپنے نمائندے چن کر قومی اسمبلی میں بھیجتے ہیں"۔ داداجان

"داداجان! کیا پولیس بھی قومی ادارہ ہے"۔ رضا

"ہماری بہادر افواج ہمارے ملک کی سرحدوں کی حفاظت کرتی ہیں"۔ سارہ

"عدلیہ بھی اہم قومی ادارہ ہے۔اس پر بھی تھوڑی روشنی ڈالیں" عائشہ

سوال ۷: نمایاں کیے گئے الفاظ کے متضاد لکھ کر جملے مکمل کریں۔

سورج مشرق سے طلوع ہوتا اور مغرب میں غروب ہوتا ہے۔

ہار اور جیت کھیل کا حصہ ہوتے ہیں۔

قومی ادارے ملک کی ترقی اور ناکامی میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

بری فوج زمینی حدود کی اور بحری فوج سمندری حدود کی حفاظت کا فریضہ سرانجام دیتی ہے۔

معاشرے میں امن وامان کی عدم موجودگی انتشار پھیلانے کا باعث بنتی ہے۔

سبق 24

ٹائیگر ہلز کا ٹائیگر

مشق

سوال ۱: معانی سیکھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
منجمد	جما ہوا	شکست	ہار، مات	سکوت	خاموشی
سراغ	کھوج				
سیسہ پلائی دیوار	مضبوط، ناقابل تسخیر				

سوال ۲: دیے گئے سوالات کے جوابات لکھیں۔

الف) **لالک جان کے نانا نے ان کا نام دوہٹ کیوں رکھا؟**

جواب: فروری ۱۹۴۷ء میں گلگت بلتستان کے علاقے ہندور میں ایک خطرناک طوفان آیا۔مقامی زبان میں ایسے طوفان کو دوہٹ کہا جاتا ہے۔اسی طوفان کے کچھ عرصے بعد یکم اپریل ۱۹۶۷ء کو ہندور سے کچھ دور مور نگ نامی گاؤں میں ایک کسان نیت جان کے گھر ایک بیٹا پیدا ہوا۔اس بچے کا نام باپ نے لالک جان اور نانا نے طوفان کی مناسبت سے دوہٹ رکھا۔

ب) **سپاہی نے لالک جان سے کیا کہا؟**

جواب: "لالک جان! او لالک جان!" دوہٹ نے دوربین ہٹا کر اپنے پیچھے دیکھا، جہاں ایک سپاہی اسے آواز دے رہا تھا: "صوبیدار صاحب کہ رہے ہیں کہ اب تم آرام کر لو"۔ لالک جان جو پچھلی کئی راتوں سے برف کے سرد پہاڑوں میں اپنی ڈیوٹی سرانجام دے رہا تھا، مسکرا کر بولا: "میں اس وقت تک دشمن کا راستہ دیکھتا رہوں گا، جب تک مجھے یقین نہ ہو جائے کہ وہ ادھر آنے کے قابل نہیں رہا، چاہے اس کے لیے مجھے کتنی ہی راتیں اور کیوں نہ جاگنا پڑے"۔ یہ سن کر سپاہی لوٹ گیا اور دوہٹ دوبارہ اپنی مشین گن تھامے پہاڑوں میں دشمن کی نقل و حرکت دیکھنے میں مشغول ہو گیا۔

ج) **ٹائیگر ہلز بھارت کے لیے کیوں اہم تھا؟**

جواب: ٹائیگر ہلز کا یہ علاقہ پاکستان اور بھارت دونوں کے لیے اہم تھا۔ بھارت اسی راستے کے ذریعے سے پاکستان کی دفاعی حد پر حملہ کرتا آرہا تھا۔ پاک فوج ہر دفعہ بھارتی فوج کے حملے کو پسپا کرتی۔اسی کوشش میں بھارت

کی کئی بٹالین تباہ
ہو چکی تھیں۔

د) صوبیدار نے اپنے ساتھیوں کو اکٹھا کر کے کیا کہا؟

جواب: صوبیدار نے اپنے ساتھیوں کو اکٹھا کر کے کہا: "ساتھیو! اگر سورج طلوع ہونے سے قبل بھارتی فوج کے راستے میں بارودی سرنگیں بچھا دی جائیں تو دشمن پیش قدمی کے قابل نہیں رہے گا"۔

ہ) حوالدار لالک جان کیسے شہید ہوئے؟

جواب: ۷ جولائی کو دشمن نے ایک بار پھر لالک جان کی پوسٹ پر توپ خانے کا بھرپور فائر گرایا اور پورا دن گولوں کی بارش کرتا رہا۔ اس رات دشمن نے لالک جان کی پوسٹ پر تین اطراف سے حملہ کیا۔ رات بھر ٹائیگر ہلز پر بارود کی بارش ہوتی رہی۔ اس معرکے میں لالک جان شدید زخمی ہو گئے۔ کمپنی کے کمانڈر کے اصرار کے باوجود وہ اپنی پوسٹ پر شدید زخمی حالت میں بھی اکیلے ڈٹ کر دشمن کا مقابلہ کرتے رہے۔ انھوں نے دشمن کے اُس حملے کو ناکام بنا دیا لیکن اِس کے ساتھ ہی وہ زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے شہید ہو گئے۔ لالک جان نے اپنے نانا جان کے رکھے نام دوہٹ کی لاج رکھی۔ وہ حقیقی معنوں میں دشمن کے لیے دوہٹ یعنی خطرناک طوفان ثابت ہوئے۔

سوال ۳: درست جواب کے سامنے (✓) اور غلط جواب کے سامنے (✗) کا نشان لگائیں۔

۱۴ فروری ۱۹۶۷ء کو ہندور میں ایک خطرناک طوفان آیا۔ ✗
۸ جولائی کو دشمن نے لالک جان کی یونٹ کو دوبارہ نشانہ بنایا۔ ✗
تقریباً دو گھنٹے میں لالک جان نے بارودی سرنگوں کا ایک جال بچھایا۔ ✗
۶ جولائی کو لالک جان شدید زخمی ہوئے۔ ✗
لالک جان کے والد کا نام نیت جان تھا۔ ✓

سوال ۵: دیے گئے الفاظ میں سے محاورے اور روزمرہ الگ الگ کریں اور انھیں جملوں میں اس طرح استعمال کریں کہ ان کا مفہوم واضح ہو جائے۔
دل سے اتر جانا، سر پر اٹھانا، دیکھتے ہی دیکھتے، روٹی کھائی، شیخی بگھارنا، دس بیس

الفاظ	جملے
دل سے اتر جانا	حمید کے غلط کاموں کی وجہ سے وہ میرے دل سے اتر گیا ہے۔
سر پر اٹھانا	بچوں کو آج چھٹی ہے انہوں نے تو آج آسمان سر پر اٹھا رکھا ہے۔
دیکھتے ہی دیکھتے	احمد دیکھتے دیکھتے غائب ہو گیا۔
روٹی کھائی	خالد نے روٹی کھائی اور چلا گیا۔
شیخی بگھارنا	ایسے ہی شیخی بگھارنے سے کیا فائدہ۔
دس بیس	دس بیس لڑکوں کو اکھٹے کر لو۔

سوال ۶: دیے گئے واحد الفاظ کی جمع اور جمع الفاظ کے واحد عربی قاعدے کے مطابق بنائیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع	واحد	جمع
فریق	فریقین	شجر	اشجار	عمل	اعمال
حرم	احرام	امم	امت	آفاق	
ثمر	اثمار	خزانہ	خزانے		

سبق 25

بڑا ہو کے میں نیک انسان بنوں گا

مشق

سوال ۱: معانی سیکھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
پیام	پیغام	روایت	بیان، ذکر
غافل	بے پروا، بے خبر	اطاعت	فرماں برداری
طریقہ	ڈھنگ	ہمت	جرأت، دلیری
سلطاں	بادشاہ	بے کس	مجبور، محتاج
الفت	پیار، محبت		

سوال ۲: دیے گئے سوالات کے جوابات لکھیں۔

الف) شاعر حاکم اور سلطان کیوں نہیں بننا چاہتا؟

جواب: شاعر نیک انسان بننا چاہتا تھا۔

ب) اس نظم میں کس کی اطاعت کرنے کی بات کی گئی ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ کی اطاعت کی بات کی گئی ہے۔

ج) شاعر نے کس طرح کا انسان بننے کی تمنا کی ہے؟

جواب: ایک سچا مسلمان بننے کی خواہش کی ہے۔

د) نظم میں جن صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کا ذکر کیا گیا ہے، ان کے پورے نام اور ان کے بارے میں دو دو سطریں لکھیں۔

جواب: حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ بڑے خدا ترس، عبادت گزار اور حضور نبی اکرم ﷺ کے ہمیشہ ساتھی رہے۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ رعایا کے خدمتگار اسلامی سلطنت بڑھانے والا ہیں۔ حضرت عثمان رضی

Ali Infoz 03101900027

Scanned with CamScanner

اللہ تعالیٰ عنہ بڑے سخی تھے۔ مسلمانوں کے لئے پانی کا کنوا خرید کر دیا۔

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بڑے بہادر، شجاع اور دلیر تھے۔

سوال ۳: نظم کے مطابق درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

☆ وہ بندے جو غافل ✓/لاپرواہیں حکم خدا سے

☆ بڑا ہو کے میں نیک ✓/بھلا انسان بنوں گا

☆ نہ ہوگی کسی کام سے مجھ کو الجھن/نفرت ✓

☆ اسی سے مجھے چین ✓/سکون و آرام ہوگا

☆ سبھی کی حفاظت/ہدایت ✓ مرا کام ہوگا

سوال ۷: جملے میں خط کشیدہ لفظ کے درست متضاد لفظ کے گرد دائرہ لگائیں اور اس لفظ کا جملہ بنائیں۔

حامد نے بصیرت کے موضوع پر تقریر تیار کی۔

الف) تکبیر ب) تحریر ✓ ج) تصویر د) تشہیر

کسی کی غربت کی وجہ سے اس کی تضحیک نہیں کرنی چاہیے۔

الف) امارت ✓ ب) شہرت

ج) فضیلت د) شریعت

اچھا نتیجہ آنے پر مونسہ بہت مسرور تھی۔

الف) غمگیں ب) خوش ج) مطمئن د) مغموم ✓

حکومت نے عبدالستار ایدھی کی خدمات کا اعتراف کیا۔

الف) اقرار ب) انکار ✓ ج) اظہار د) اصرار

کٹائی کی وجہ سے جنگلات آہستہ آہستہ درختوں کی قلت کا شکار ہو جاتے ہیں۔

الف) کمی ب) بہتات ج) نایاب د) کثرت ✓

سبق 26

ڈاکٹر عبدالقدیر خان (محسن پاکستان)

مشق

سوال ۱: معانی سیکھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
یورنیم	ایک دھات	ناقابل تسخیر	جس کو زیر کرنا ممکن نہ ہو، مضبوط
افزودگی	کسی چیز کے معیار یا قدر کو بہتر بنانے کا عمل	پلے باندھنا	نصیحت حاصل کرنا
پرکشش	رغبت سے بھرپور	اعزازی ڈگری	جو ڈگری کسی کی عزت افزائی کے لیے دی جاتی ہے
دل جمعی	اطمینان، تسلی	فکر انگیز	سوچ ابھارنے والا، غور و فکر پر مائل کرنے والا
راست	درست، صحیح	میٹالرجیکل	دھاتوں کی کیمیائی، طبعی اور جوہری خصوصیات اور دھاتوں کو ملا کر مرکب بنانے کے اصولوں کے متعلق علم

سوال ۲: دیے گئے سوالات کے جوابات دیں۔

الف) ڈاکٹر عبدالقدیر خان نے اعلیٰ تعلیم کہاں سے حاصل کی؟

جواب: ابتدائی تعلیم بھوپال سے حاصل کی۔ ۱۹۵۲ء میں حمیدیہ ہائی اسکول بھوپال سے میٹرک پاس کیا۔ اس کے بعد وہ پاکستان چلے آئے۔ یہاں انھوں نے ڈی جے سائنس کالج کراچی سے بی ایس سی کیا۔ کچھ عرصے کے بعد کراچی میٹروپولیٹن کارپوریشن میں ملازمت کی۔ پھر اعلیٰ تعلیم کے لیے جرمنی چلے گئے۔ ۱۹۶۳ء میں برلن ٹیکنکل یونیورسٹی سے میٹالرجیکل کا ڈپلومہ کیا۔ ۱۹۶۷ء میں ٹیکنکل یونیورسٹی ڈیفلیٹ ہالینڈ سے فزیکل میٹالرجیکل ٹیکنالوجی میں ایم ایس سی کیا۔

ب) ڈاکٹر عبدالقدیر خان نے نائیجیریا جانے کا فیصلہ کیوں کیا؟

جواب: انھیں نائیجیریا کی ایک یونیورسٹی سے اچھی تنخواہ پر لیکچرر شپ کی پیش کش ہوئی۔

ج) ڈاکٹر اسٹارک نے عبدالقدیر خان کو کیا کہا؟

Ali Infoz 03101190027

Scanned with CamScanner

جواب: ڈاکٹر اسٹارک نے عبدالقدیر خان کو مخاطب کر کے کہا:
"نائیجیریا میں آپ کی زندگی بڑے آرام سے گزرے گی لیکن آپ ساری عمر لیکچرر ہی رہیں گے۔ لیکن اگر آپ نے تحقیق جاری رکھی تو آپ بہت بڑا کام کر پائیں گے"۔

د) بھارت کس پہلے ایٹمی دھماکے پر ڈاکٹر عبدالقدیر خان کے احساسات کیا تھے؟

جواب: دوسری طرف بھارتی ایٹمی دھماکوں نے ہالینڈ میں مقیم ڈاکٹر عبدالقدیر خان کو مضطرب کر دیا تھا۔ انھیں اس بات کا پوری طرح احساس تھا کہ ایٹمی طاقت بن کر دشمن پاکستان کے لیے بہت بڑا خطرہ بن چکا ہے۔ اب صرف پاکستان ایٹم بم بنا کر ہی اس پر قابو پا سکتا ہے اور یہ کام وہ کر سکتا ہے۔ انھوں نے اس وقت کے وزیر اعظم پاکستان ذوالفقار علی بھٹو کو خط لکھ کر پاکستان کے ایٹمی پروگرام کے لیے اپنی خدمات پیش کیں۔

ہ) ملاقات میں عبدالقدیر خان نے ذوالفقار علی بھٹو کو کیا بتایا؟

جواب: دسمبر ۱۹۷۴ء میں بھٹو صاحب اور ڈاکٹر عبدالقدیر خان کے درمیان ملاقات ہوئی۔ ڈاکٹر صاحب نے انھیں یورینیم کی افزودگی اور ایٹم بم بنانے کے طریقہ کار سے آگاہ کیا۔ بھٹو صاحب نے ڈاکٹر عبدالقدیر خان کے منصوبے سے اتفاق کیا اور پراجیکٹ کی منظوری دے دی۔

و) ایٹم بم کی تیاری کے علاوہ ڈاکٹر عبدالقدیر خان کی اور کیا کیا خدمات ہیں؟

جواب: ڈاکٹر عبدالقدیر خان نے وطن عزیز کی آزادی، دفاع اور سلامتی کے لیے بے مثال خدمات سرانجام دی ہیں۔ انھوں نے پاکستان کے مستقبل کو محفوظ بنانے کے لیے اپنا مستقبل قربان کیا۔ پرکشش ملازمت چھوڑی اور آرام و راحت کی زندگی کو خیر باد کہا۔ پاکستان کو ایٹمی طاقت کے طور پر اقوام عالم میں نمایاں مقام دلانے والے ڈاکٹر عبدالقدیر خان ہماری تاریخ کا ایک روشن باب ہے۔ پاکستانی قوم ان کے اس احساس کو کبھی نہیں بھول سکتی۔

سوال ۳: خالی جگہیں پر کریں۔

۱۔ ڈاکٹر عبدالقدیر خان ریاست بھوپال میں پیدا ہوئے۔
۲۔ ڈاکٹر عبدالقدیر خان نے حمیدیہ ہائی اسکول بھوپال سے ۱۹۵۲ء میں میٹرک پاس کیا۔
۳۔ برلن ٹیکنیکل یونیورسٹی سے میٹالرجیکل کا ڈپلومہ کیا۔
۴۔ ڈاکٹر عبدالقدیر خان اپریل ۱۹۷۶ء میں بھوپال سے پاکستان آئے۔
۵۔ پاکستان نے سات برس کی مختصر مدت میں ایٹمی قوت بن گیا۔
۶۔ ۲۸ مئی ۱۹۹۸ء کو چاغی کے مقام پر ایٹمی دھماکے ہوئے۔
۷۔ ڈاکٹر عبدالقدیر خان کے والد نام عبدالغفور تھا۔

سوال ۴: درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

☆ ڈاکٹر عبدالقدیر خان نے بی ایس سی کیا:
ہالینڈ سے — کراچی سے ✓
بھوپال سے — نیدرلینڈ سے

☆ بھارت نے پہلا ایٹمی دھماکا اس سال کیا:
۱۹۹۸ء — ۲۰۰۱ء
۱۹۷۶ء — ۱۹۷۴ء ✓

☆ پاکستان میں ایٹم بم بنانے کے قابل یورینیم اس سال تیار ہو گیا تھا۔
۱۹۸۳ء ✓ — ۱۹۸۴ء
۱۹۷۴ء — ۱۹۹۸ء

☆ ڈاکٹر عبدالقدیر خان کے کالم کا عنوان تھا:
نوید سحر — صبح ہونے تک
نوید صبح — سحر ہونے تک

☆ ڈاکٹر عبدالقدیر خان وفات پا گئے:
۱۰ اپریل ۲۰۲۱ء — ۱۰ اکتوبر ۲۰۲۱ء
۱۰ اکتوبر ۲۰۲۰ء ✓ — ۱۱ اکتوبر ۲۰۲۱ء

سوال ۷: درج ذیل جملوں میں درست جملوں پر (✓) کا نشان اور غلط جملوں پر (✗) کا نشان لگائیں۔ نیز غلط جملوں کو درست کر کے دوبارہ لکھیں۔

☆ آپ کے مزاج کیسے ہیں؟ ✗
آپ کا مزاج کیسا ہے۔

☆ میں نے خواب دیکھی۔ ✗
میں نے خواب دیکھا۔

☆ مجھے درد ہو رہی ہے۔ ✗
مجھے درد ہو رہا ہے۔

☆ ہاکی بہت اچھی کھیل ہے۔ ✗
ہاکی بہت اچھا کھیل ہے۔

☆ تاش کھیلنا چھوڑ دو۔ ✓

☆ میرا کتاب گم ہو گیا ہے۔ ✗
میری کتاب گم ہو گئی ہے۔

مفرد سے مرکب جملہ بنانا:
مفرد کا مطلب ہے واحد، ایک یا اکیلا

Ali Infoz 03101790027

Scanned with CamScanner

مفرد جملہ:

مفرد جملے میں صرف ایک مبتدا ہوتا ہے اور ایک خبر، ایسے جملے میں صرف ایک فعل ہوتا ہے اور اس کے ساتھ دوسرا جملہ نہیں آتا۔ مثلاً

عافیہ آئی۔　　طیب پڑھ رہا ہے۔

مرکب جملہ:

جب دو یا دو سے زیادہ جملے مل کر ایک خیال یا مفہوم کو ادا کریں تو ایسا جملہ مرکب جملہ کہلاتا ہے۔ مثلاً طیب پہلے پڑھے گا پھر کھیلنے جائے گا۔ اس جملے میں "پڑھے گا" اور "جائے گا" دو فعل ہیں۔

مرکب جملہ بنانے کے اصول

۱۔ اگر ایک فعل کے ساتھ زیادہ مفعول ہوں تو آخری دو مفعولوں کو اور کے ساتھ ملایا جائے گا۔ مثلاً

فوزیہ نے کتاب خریدی۔　　فوزیہ نے پنسل خریدی۔

مرکب جملہ:

فوزیہ نے کتاب اور پنسل خریدی۔

۲۔ بعض اوقات دو الگ الگ جملوں کو "اور" کے ساتھ ملا کر مرکب جملہ بناتے ہیں۔ مثلاً

شاکر نے سبزی خریدی۔　　اسد نے دال خریدی۔

مرکب جملہ:

شاکر نے سبزی اور اسد نے دال خریدی۔

۳۔ بعض اوقات دو الگ الگ جملوں کو "ورنہ" کے ساتھ ملا دیتے ہیں۔ مثلاً

محنت کرو۔　　تم ناکام ہو جاؤ گے۔

مرکب جملہ:

محنت کرو ورنہ تم ناکام ہو جاؤ گے۔

۴۔ بعض اوقات "یا" لگا کر دو مفرد جملوں سے مرکب جملہ بنایا جاتا ہے۔ مثلاً

آپ شربت پییں گے؟　　آپ چائے پییں گے؟

مرکب جملہ:

آپ شربت پییں گے یا چائے؟

۵۔ بعض اوقات دو مفرد جملوں کے درمیان "نہ" لگا کر مرکب بنایا جائے گا۔ مثلاً

جاوید نہ آیا۔　　فرید نہ آیا۔

مرکب جملہ:

جاوید آیا، نہ فرید۔

اسی طرح "لیکن"، "مگر"، "کیونکہ"، "پھر"، "چونکہ"، "البتہ" وغیرہ لگا کر بھی مفرد جملوں کو مرکب بنایا جاتا ہے۔

سوال۸: درج ذیل مفرد جملوں کو ملا کر مرکب بنائیں۔

میں آج اسکول نہیں آ سکتا مجھے بخار ہے۔

عارف نے کھانا کھایا اور عارف نے خط لکھا۔

ناصر اسلام آباد گیا فرید اسلام آباد گیا۔

پہلے اسلم بیمار ہوا۔ اسلم کے بعد حارث بیمار ہوا۔

آپ چائے پییں گے؟ یا آپ کافی پییں گے؟

دل لگا کر پڑھو ورنہ تم پچھتاؤ گے۔

Ali Infoz 03101190027

Scanned with CamScanner